

بدسلوکی کسی بھی

زبان میں بُری ہے

ABUSE IS WRONG IN ANY LANGUAGE

La maltraitance est inacceptable peu importe la langue

Waxyeeladu waa khalad luqad walba

El abuso es condenable en cualquier idioma

Жестокое обращение недопустимо на любом языке

학대는 언어를 막론하고 그릇된 것입니다

بدسلوکی کسی بھی زبان میں غلط ہے

தர்ப்பிரயோகம் என்பது எந்த மொழியிலும் தவறுதான்

إساءة المعاملة مرفوضة في جميع اللغات

虐待是有悖文明的惡行

दुर्विहार विमे ही भासा हिंस गालत है।



اس کتابچے کی تیاری میں حصہ لینے کے لئے جسٹس کینیڈا (Justice Canada) اٹینا کی شیلڈ (Shield of Athena) کا شکریہ ادا کرنا چاہے گا۔

یہ ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کینیڈا کے گھریلو تشدد پر انیشیے ٹو (یعنی آغازی پروگرام) کے تحت تیار کی گئیں عوام الناس کے لئے قانونی تعلیم اور معلومات کی اشاعت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس سلسلے کی دوسری اشاعت یہ ہیں:

- بدسلوکی غلط ہے
- بچوں سے بدسلوکی غلط ہے: میں کیا کرسکتا ہوں؟
- بزرگوں سے بدسلوکی غلط ہے

ان اشاعت میں سے کسی ایک کو آن لائن دیکھنے کے لئے، مہربانی کر کے www.justice.gc.ca پر جائیں اشاعت کو "سرچ" (تلاش کریں) کے نیچے درج کریں۔

© بر میجسٹی دی قوٹین (یعنی ملکہ معظمہ) ان رائٹ آف کینیڈا (جو کینیڈا کی بھی ملکہ ہیں)

کے نمائندے کینیڈا کے منسٹر آف جسٹس اور اٹارنی جنرل، 2012

ISBN 978-0-662-03675-3

J2-131/2012Ur-PDF کیٹلاگ نمبر۔

یہ (اشاعت) فرانسیسی زبان میں بھی اس عنوان کے تحت پیش کی گئی ہے:
La maltraitance est inacceptable peu importe la langue

کاپی کرنے کی اجازت

اس اشاعت یا مصنوع میں دی گئیں معلومات جزوی یا کلیہ طور پر، اور کسی بھی ذریعہ سے، ذاتی یا عام غیر-تجارتی مقاصد کے لئے، بغیر کسی چارج کے مفت کاپی کی جاسکتی ہیں، بجز اس کے کہ اسکی خاص ممانعت کی گئی ہو۔

آپ سے درخواست ہے کہ:

- کاپی کئے گئے مواد کی درستی یقینی بنانے کی حتی الوسع کوشش کریں
- کاپی کئے گئے مواد کا مکمل عنوان، اور مصنف تنظیم، دونوں کی نشاندہی کریں؛ یا
- ظاہر کریں کہ یہ کینیڈا کی حکومت کے شائع کردہ مواد کی کاپی ہے اور یہ کہ یہ کاپی کینیڈا کی حکومت کے ساتھ سمبندھ، یا حکومت کی تصدیق کے ساتھ نہیں بنائی گئی۔

تجارتی مقاصد کے لئے اسے کاپی کرنے یا تقسیم کرنے کی ممانعت ہے، سوائے کینیڈا کی حکومت کے کاپی رائٹ ایڈمنسٹریٹر، پبلک ورکس اینڈ گورنمنٹ سروسز آف کینیڈا (PWGSC) کی تحریری اجازت کے ساتھ۔ مزید معلومات کے لئے، مہربانی کر کے droitdauteur.copyright@tpsgc.ca سے 613-996-6886 پر یا pwgsc.gc.ca پر رابطہ کریں۔

(Urdu/Ourdou)

مضامین کی فہرست

- سپڑھنے والے کے لئے (2)
- بدسلوکی کیا ہے؟ (4)
- جسمانی بدسلوکی (7)
- جنسی بدسلوکی (15)
- جذباتی بدسلوکی (19)
- مالی بدسلوکی (32)
- غفلت اور بے توجہی (24)
- گہرے اور قریبی ساتھی کا تشدد (25)
- بزرگوں کے ساتھ بدسلوکی (27)
- بچوں کے ساتھ بدسلوکی (30)
- ساتھ رہنا یا چھوڑ کر چلے جانا (34)
- کون مدد کرسکتا ہے؟ (41)
- اگر آپ پولیس کو بلائیں تو کیا ہوتا ہے؟ (46)
- اس کتابچے میں استعمال کئے گئے الفاظ (48)
- نوٹ (56)

پڑھنے والے کے لئے

اس کتابچے میں گھریلو تشدد اور بدسلوکی کے بارے میں معلومات درج ہیں۔ اس میں یہ تجاویز بھی دی گئی ہیں کہ مدد کیسے حاصل کرنی ہے۔

گھریلو تشدد ہر قسم کے خاندانوں اور برادریوں میں ہوتا ہے۔ یہ کینیڈین اور غیرکینیڈین لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ نوجوانوں اور بوڑھوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ انٹیمیٹ پارٹنرز (intimate partners) یعنی گہرے اور قریبی ساتھیوں* کے درمیان اور والدین اور بچوں کے درمیان ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کے ساتھ ہو رہا ہو۔

خاندان ایک محفوظ جگہ ہونی چاہیئے۔ خاندان کے ارکان کو چاہیئے کہ وہ عمر اور جنس کے قطع نظر ایک دوسرے کے ساتھ عزت اور وقار سے پیش آئیں۔ گھریلو تشدد یا بدسلوکی ہرگز قابل قبول نہیں۔

اگر آپ کینیڈا میں نئے ہیں، تو ہوسکتا ہے کہ آپ یہ یقینی طور پر نہ جانتے ہوں کہ قوانین کیا ہیں، آپ کے حقوق کیا ہیں، یا یہ کہ آپ مدد کے لئے کہاں جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کینیڈا میں نئے ہیں، تو ہوسکتا ہے کہ آپ کو کچھ قدرتی مشکلات جیسا کہ کلچر شوک

(culture shock) یعنی تہذیبی جھٹکے* کا سامنا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو اپنے خاندان یا دوستوں کی یاد ستاتی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ تنہا محسوس کر رہے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ وہ زبان نہ سمجھتے ہوں جو آپ کے اردگرد بولی جاتی ہے۔ یہ سب آپ کے لئے مدد حاصل کرنا یا کسی ایسے کو ڈھونڈنا جس پر آپ اعتماد کرسکیں اور بھی مشکل بنا سکتا ہے۔

تردید یا ذمہ داری سے دست برداری: مہربانی کرکے یہ نوٹ فرما لیں کہ یہ کتابچہ ایک قانونی دستاویز نہیں ہے۔ اس میں محض عام معلومات درج ہیں۔ اپنی صورتحال کے بارے میں قانونی مشورے کے لئے، آپ کسی وکیل کے ساتھ بات چیت کرنا چاہیں گے۔

نوٹ: جن الفاظ کی نشاندہی حاشیے میں ستارے* کے ساتھ کی گئی ہے، ان کی وضاحت اس کتاب کے آخر میں "اس کتاب میں استعمال کئے گئے الفاظ اور اصطلاحات" کے اندر دی گئی ہے۔

یہ کتابچہ ہر اس کے لئے ہے جو کینیڈا میں نیا ہے اور جو ایک رشتے میں یا ایک خاندان میں بدسلوکی کے ساتھ رہ رہا ہو۔ یہ کتابچہ آپ کی تب بھی مدد کرسکتا ہے اگر آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں جو ہوسکتا ہے بدسلوکی کے ساتھ رہ رہا ہو۔ شائد آپ اس شخص کے ساتھ اس کتابچے میں دی گئیں معلومات بانٹ سکیں۔

اگر آپ کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے، تو آپ کو مدد لینی چاہیئے۔ ایسے لوگ ہیں جو آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ آپ کو اس کا تنہا سامنا کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ محفوظ رہنے کے مستحق ہیں۔ محفوظ رہنا آپ کا حق ہے۔



بدسلوکی کیا ہے؟

ایک ہنگامی حالت میں

9-1-1

کو فون کریں

بھاگ کر باہر آجائیں تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں، سوائے اسکے کہ آپ اندر زیادہ محفوظ ہیں۔
چیخیں چلائیں - اپنے پڑوسیوں کو (چیخ و پکار) سننے دیں تاکہ وہ پولیس کو بلا سکیں۔

گھریلو تشدد یا بدسلوکی اس وقت ہوتی ہے جب آپ کے خاندان میں کوئی یا کوئی ایسا (یا ایسی) جس کے ساتھ آپ جذباتی رشتے میں منسلک تفریح اور گھومنے پھرنے کے لئے باہر جاتے ہیں آپ کو جسمانی، جنسی، نفسیاتی یا مالی طور پر تکلیف اور نقصان پہنچاتا ہے۔ گھریلو تشدد یا بدسلوکی میں غفلت اور بے توجہی بھی شامل ہوسکتے ہیں۔

کچھ قسموں کی بدسلوکی جرائم ہیں، جیسا کہ جسمانی یا جنسی تشدد۔ جرائم کو کرائمز (criminal offences) یعنی مجرمانہ قانون شکنی * بھی کہا جاتا ہے۔ دوسری اقسام کی بدسلوکی، جیسا کہ بار بار بے عزت کرنا، شائد جرائم نہ ہوں، لیکن بدسلوکی پھر بھی تکلیف اور نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر یہ بد سے بدتر ہو جائے تو اس کا نتیجہ بدسلوکی کی مجرمانہ شکل اختیار کرسکتا ہے۔

اگر آپ کا خاوند، بیوی، قانونی شریک حیات، بوائے فرینڈ یا گرل فرینڈ آپ کے ساتھ بدسلوکی کر رہے ہیں، تو یہ گھریلو تشدد ہے۔ اگر آپ کے والد یا والدہ، بچہ، بھائی، بہن، سسرال یا پھیلے ہوئے خاندان کے دوسرے ارکان بدسلوکی کے مرتکب ہیں، تو یہ بھی گھریلو تشدد ہے۔

بدسلوکی تمام جگہوں سے آئے ہوئے، تمام مذاہب اور عمروں کے لوگوں کے ساتھ ہوسکتی ہے۔ یہ کسی کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے، قطع نظر کہ ان کی کتنی تعلیم ہے یا ان کے پاس کتنا پیسہ ہے۔ یہ مردوں یا عورتوں، لڑکوں یا لڑکیوں، کے ساتھ ہوسکتی ہے۔ لیکن گھریلو تشدد کی سخت ترین صورتوں، جیسا کہ جسمانی اور جنسی تشدد، کا شکار زیادہ تر اکثر عورتیں ہوتی ہیں۔

مذکر مونث یعنی مردوں اور عورتوں میں مساوات

کینیڈا میں قانون کے تحت عورتیں اور مرد برابر ہیں۔ مثال کے طور پر، ضروری ہے کہ کام کی جگہ پر ان سے برابری کا سلوک کیا جائے۔ یہ بھی قانون کی خلاف ورزی ہے کہ ایک مرد عورت کو گھر رہنے پر مجبور کرے، اسے کلاس میں جانے سے روکے، یا اسے دوستوں یا خاندان سے ہلنے سے روکے۔

اگر آپ سے بدسلوکی ہو رہی ہے، تو آپ خوفزدہ، شرمسار یا تنہا محسوس کرسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہوسکتا ہے آپ یہ سوچیں کہ یہ آپ کا قصور ہے۔ یہ آپ کا قصور نہیں ہے۔ جو آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے وہ اپنے افعال کا خود ذمہ دار ہے۔ تشدد ایک انتخاب ہے، لیکن یہ ایک برا انتخاب ہے۔

اگر آپ سے بدسلوکی کی جارہی ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

ہوسکتا ہے کہ آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنے خاندان کے بارے میں بات کرنا پسند نہ کریں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ یہ سوچیں کہ گھریلو تشدد نجی (مستلہ) ہے۔ لیکن یہاں کینیڈا میں، یہ ایک عوامی سروکار بھی ہے۔ یہ کنبوں، بچوں اور تمام معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ گھریلو تشدد کے ساتھ رہنا بچوں کے لئے بہت مضر ہے۔

اگر آپ سے بدسلوکی کی جارہی ہے، تو مدد لینا اہم ہے۔ ایک ڈاکٹر، نرس، سماجی کارکن، استاد، پولیس افسر یا کسی ایسے شخص کے ساتھ بات کریں جس پر آپ اعتماد کرتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہے یا وہ آپ سے بدسلوکی ہوتی دیکھتا ہے، تو ضروری ہے کہ آپ پولیس یا چائلڈ پروٹیکشن سروسز (child protection services) یعنی بچوں کے تحفظ کی سروسز* سے رابطہ کریں۔

آپ کے لئے دوسرے لوگوں کی مدد کے بغیر بدسلوکی سے چھٹکارا پانا بہت مشکل ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ یہ محسوس کریں کہ آپ بدسلوکی کرنے والے شخص کے محتاج ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اس شخص سے اب بھی محبت کرتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ یہ محسوس کریں کہ اس شخص کو آپ کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے خاندان کے رکن آپ سے یہ توقع رکھتے ہوں کہ خاندان کی عزت اور وقار کی خاطر آپ گھر پر رہیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ یہ محسوس کرتے ہوں کہ اس رشتے میں بندھے رہنا آپ کا فرض ہے۔ جو شخص آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے آپ کو دھمکا سکتا ہے اور آپ کو محسوس کروا سکتا ہے کہ اس کو چھوڑنا اس کے ساتھ رہنے سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔ یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو بدلنے کا وعدہ کریں اور آپ کو ساتھ رہنے کی منت کریں۔

کیا رشتوں ناطوں میں بدسلوکی معمول کے مطابق ہے؟

صحتمندانہ رشتے بدسلوکی والے نہیں ہوتے۔ خاندان کے ارکان کو چاہیئے کہ ایک دوسرے کی عزت کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ وقار کے ساتھ پیش آئیں۔ ہوسکتا ہے کہ جو شخص آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے وہ بہت دباؤ سے دوچار ہو، لیکن یہ اس کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ آپ کو ضرر پہنچائیں۔ مسائل اور اختلاف سے نپٹنے کے کئی صحتمندانہ راستے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ کسی ایسے شخص سے مدد لے سکتے ہیں جس پر آپ کو اعتماد ہو، جیسا کہ ایک مذہبی رہنما یا ایک برادری کا کارکن۔ جو شخص آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے، ہوسکتا ہے وہ آپ سے محبت کرتا ہو، یا آپ ان سے محبت کرتے ہوں، لیکن خاندان یا گہرے اور قریبی ساتھیوں کے رشتے میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں۔

جو شخص بدسلوکی کا مرتکب ہے، اس کو یہ جان لینے کی بھی ضرورت ہے کہ بدسلوکی کی کئی صورتیں فوجداری ضابطہ (Criminal Code)* کے تحت جرم ہیں، اور پولیس ان پر فرد جرم عائد کرسکتی ہے۔

مندرجہ ذیل سیکشن بدسلوکی کی مختلف اقسام کا خاکہ اتارتے ہیں۔

جسمانی بدسلوکی



"تمہارے لئے مدد لینا ضروری ہے۔"

یہ بد سے بدتر ہو جائے گا"



بہسپتال کے ایمرجنسی روم میں لینا سوشل سماجی کارکن اور مترجم کے ساتھ خاموش بیٹھی تھی۔ اس نے اس ہول اور خوف کو روکنے کی کوشش کی جو وہ محسوس کر رہی تھی۔ اس کا ٹوٹا ہوا بازو اس کی ایک طرف ڈھیلا لٹک رہا تھا۔ "آپ جانتی ہیں کہ آپ کو اس کی رپورٹ کرنی چاہیئے،" سماجی کارکن نے کہا۔ لینا یکلخت چونکی۔ "نہیں۔ پولیس نہیں!" اس نے تازہ سکت کے ساتھ کہا۔ "کوئی دوسرا راستہ ضرور ہوگا۔" اس نے اوپر سے نیچے کانپنا شروع کر دیا۔ پولیس کا ذکر لینا کو اس کے آباتی قصبہ میں فوجیوں کے آنے کی ہولناک یادوں کی طرف لے گیا -- موت اور کھو دینے کی یادیں، اور وحشی عصمت دری اور اذیت کی یادیں۔ لینا اور اس کا خاوند، جارج، ان یادوں کو پیچھے چھوڑ جانے کی امید پر کینیڈا آئے تھے۔ لیکن اس کی بجائے، ان سیاہ وقتوں کی گونجیں آسیب کی طرح ان پر منڈلا رہی تھیں، نئی زندگی شروع کرنے کی کاوشوں کو ناکارہ بناتے ہوئے۔ جارج، خاص طور پر، تنک مزاج تھا اور دوسروں کے ساتھ میل جول اس کے لئے مشکل تھا۔ اس کے اتار چڑھاؤ نے ملازمت رکھنا مشکل بنا دیا تھا۔ اس کی مایوسیت اور محرومیت کا نتیجہ اکثر شدید طیش میں بدل جاتا جب لینا اس کو اپنی طرف کمینہ ہونے سے روکتی۔ اس نے بعض اوقات اسے مارنا شروع کر دیا تھا۔ اس کے پڑوسیوں نے مار پیٹ کے نشانوں کو دیکھا تھا اور اس کو چھوڑ

کرچلے جانے کی ترغیب دی تھی۔ "جارج محض ایک بُرے وقت میں سے گزر رہا ہے،" لینا نے جواب دیا تھا۔ لیکن اس دفعہ، لینا کا ٹوٹا ہوا بازو دیکھ کر، اس کے پڑوسی نے اسے بہسپتال لے جانے پر اصرار کیا تھا۔ "مہارے لئے مدد لینا ضروری ہے۔ یہ بد سے بدتر ہو جائے گا،" اس نے کہا جیسے ہی اس نے ٹیکسی بلائی۔ بہسپتال کے کمرے میں لینا نے یہ یاد کیا اور آہستہ سے وہ سماجی کارکن سے مخاطب ہوئی، "میرا خاوند اور میں اتنے تلخ حالات میں سے گزر رہے ہیں۔ کیا کوئی طریقہ ہے کہ وہ اس طرح برتاؤ کرنا بند کر دے؟" سماجی کارکن نے لینا کے ٹھیک شانے پر اپنا ہاتھ رکھا اور مترجم کی وساطت سے اس نے کہا۔ "ہم کوئی ایسا شخص ڈھونڈ سکتے ہیں جو (صورت حال سمجھتا ہو اور تمہاری مدد کی کوشش کر سکے۔"



یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

جسمانی بدسلوکی، بشمول اسالٹ (Assault) یعنی زدوکوب یا حملہ *، کسی شخص کے خلاف اس کی کنسینٹ (Consent) یعنی رضامندی * کے بغیر جان بوجھ کر طاقت کا استعمال ہے۔ اس کا نتیجہ جسمانی درد یا زخم ہوسکتا ہے جو کافی دیر تک رہ سکتا ہے۔ جسمانی بدسلوکی میں شامل ہیں:

• دھکے دینا

• ہاتھ چلانا، تھپڑ مارنا یا لات مارنا

• بھینچنا، یا مکہ مارنا

• گلا دبانا یا گلا گھونٹنا

• خنجر یا چاقو سے گھاؤ لگانا یا کاٹنا

• گولی مارنا

• کسی پر چیزیں پھینکنا

• جلانا

• کسی کو نیچے ڈالے قابو رکھنا تاکہ کوئی دوسرا اس کی مار پیٹ کرے

• کسی کو کمرے میں بند کردینا یا ان کو باندھ دینا، یا

• کسی کو مار دینا۔

یہ سب اعمال کینیڈا میں جرائم ہیں۔

پولیس جسمانی تشدد کو بہت سنجیدگی سے لیتی ہے۔ اگر بدسلوکی کرنے والا آپ کے خلاف جسمانی تشدد کرنے کا مجرم قرار پاتا ہے، تو اس کی سزا بہت سخت ہوسکتی ہے۔ آپ کسی وقت بھی پولیس کو جسمانی تشدد کی رپورٹ کرسکتے ہیں، حتیٰ کہ تشدد ہونے کے بہت عرصہ بعد بھی۔ لیکن بہترین یہی ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو آپ اس کی رپورٹ کریں۔

اگر گھر پر کسی بچے سے بدسلوکی کی گئی ہے، تو بچوں کے تحفظ کے بااختیار افسران مداخلت کرسکتے ہیں اور بچے کو اس کے والدین سے علیحدہ کرسکتے ہیں۔

تشدد جس کی بنیاد کہنے کو عزت اور وقار پر ہے

"عزت اور وقار" کی بنیاد پر کیا گیا تشدد تب ہوتا ہے جب خاندان کے ارکان خاندان کی عزت کا تحفظ کرنے کے لئے تشدد استعمال کرتے ہیں۔ اس کا شکار عام طور پر عورت ہوتی ہے۔ تشدد کے شکار نے ایسا راستہ اپنایا ہوتا ہے جو خاندان کی سمجھ میں شرمساری یا رُسوائی کا باعث ہوگا۔ مثال کے طور پر، ہوسکتا ہے کہ خاندان (مندرجہ ذیل) کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہ دیکھے:

• لڑکوں کے ساتھ تفریح کے لئے گھومنا پھرنا یا ان سے باتیں کرنا

• شادی سے باہر جنسی تعلقات رکھنا

• ایسا لباس پہننا جو والدین کی نظر میں غلط یا نامناسب ہو، یا

• ایک زبردستی کی شادی سے انکار کرنا۔

خاندان کے ارکان سمجھتے ہیں کہ تشدد کا استعمال خاندان کی نیک نامی اور ساکھ بحال کر دے گا۔ تشدد کی اقسام جو خاندان استعمال کرتا ہے، اس میں شامل ہوسکتے ہیں:

• مار پیٹ

• گھر میں زبردستی بندشیں یا قید

• دھمکیاں

• خودکشی کا مشورہ دینا، اور

• مار دینا۔

یہ افعال جرم ہیں۔

اگر آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو خاندان کی عزت اور وقار کے باعث اپنی سلامتی کے لئے خوف زدہ ہیں، تو پولیس سے رابطہ کریں۔

زبردستی کی شادی



”یہ بالکل یوں ہی ہے کہ اچانک مجھے اپنے خوابوں اور

اپنے خاندان میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہے۔“



میری شادی ایک ایسے مرد کے ساتھ ہونے والی ہے جس کا انتخاب انہوں نے میرے لئے کیا تھا۔ جب میں نے آہ و بکا کی، تو میرے چچا نے مجھے بتایا کہ میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔ اور یہ خاندان کے ساتھ وفا شعاری اور فرمانبرداری کا معاملہ تھا۔ میری ماں نے منہ دوسری طرف پھیر لیا اور حتیٰ کہ وہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بھی نہ دیکھ سکی۔ میں نہیں جانتی کہ کیا کروں! یہ بالکل یوں ہی ہے کہ اچانک مجھے اپنے خوابوں اور اپنے خاندان میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہے۔ میں واقعی خوف زدہ ہوں۔" اچانک اس نے نظریں اٹھا کر اپنی دوست کی طرف دیکھا اور خوف زدہ آواز میں کہا، "کیا ہوگا اگر مجھے اس سے نفرت ہو؟ کیا ہوگا اگر وہ زبردستی میری آبرو ریزی کرے؟ کیا ان کو کوئی پرواہ نہیں؟" کرسٹین جلدی سے بینچ پر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ "ادھر آؤ" نیٹلی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اس نے کہا۔ "اگر تم چاہو، تو چند دنوں کے لئے تم ہمارے ساتھ ٹھہر سکتی ہو۔ تمہیں ملنے کے لئے آنے سے پہلے میں نے اپنی ماں سے بات کی تھی۔ اس نے کہا تھا کہ وہ تمہیں کچھ صلاح مشورے کے لئے کسی قانونی کلینک پر لے جائے گی۔ کسی کو مرضی کے خلاف شادی پر مجبور کرنا قانون کے خلاف ہے۔ تمہیں کچھ مدد حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور تمہیں محفوظ رہنے کی ضرورت ہے۔"



نیٹلی آگے جھکی اور اپنا سر اپنے ہاتھوں کی گود میں لے لیا۔ اس کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی بُرے خواب میں ہو۔ "تم کانپ رہی ہو،" اس کی بہترین دوست کرسٹین نے خاموشی سے کہا۔ جب کرسٹین نے فون اٹھایا تھا اور اسے پارک میں ملنے کے لئے رضامند ہوگئی تھی تو وہ بہت شکرگزار ہوگئی تھی۔ اب نیٹلی نے اس کو سب کچھ بتا دیا: کیسے اس کے والدین نے واپس وطن ایک مرد کے ساتھ اس کی شادی طے کر دی تھی، اور کیسے وہ اس سے توقع رکھتے تھے کہ وہ اس کو آسانی سے قبول کر لے گی، جیسا کہ اس کی ماں نے کیا تھا جب وہ جوان تھی۔ "لیکن وہ ایسا کیسے کرسکتے ہیں؟" کرسٹین نے چلا کر کہا۔ "تمہارے اتنے اچھے نمبر ہیں! یہ گریڈ 12 ہے! وہ جانتے ہیں کہ تم یونیورسٹی جانا چاہتی ہو! " نیٹلی کی نگاہیں ٹکٹکی لگائے زمین پر گڑی تھیں۔ "ہاں۔ میں نے ان کو یہ ہزار بار بتایا ہے۔ وہ صرف یہ دیکھ سکتے ہیں کہ مجھے شادی کرنے کی ضرورت ہے۔ میری خواہشات ان کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتیں۔"

نیٹلی بڑی مشکل سے یقین کرسکتی تھی جو ابھی واقع ہوا تھا۔ "وہ سب وہاں پارٹی کے لئے آئے تھے۔ میرا چچا، میری دادی، میری بہن، میرا بھائی اور میرے والدین۔ پھر اچانک میرے والد نے اعلان کیا کہ ہم ملنے ملانے کے لئے واپس وطن جارہے ہیں اور یہ کہ

زبردستی کی شادی تب ہوتی ہے جب ایک یا دونوں لوگ شادی پر رضامند نہیں ہوتے۔
زبردستی کی شادی ویسی نہیں ہوتی جیسی طے کی ہوئی شادی۔ طے کی ہوئی شادی
میں، دونوں لوگ شادی پر رضامند ہوتے ہیں۔ زبردستی کی شادی میں، ایک یا دونوں
لوگ شادی پر رضامند نہیں ہوتے۔

اس شخص کو شادی پر مجبور کرنے کے لئے خاندان کے ارکان بعض اوقات جسمانی
تشدد، اغوا، گھر میں زبردستی قید اور بندشیں یا جذباتی بدسلوکی استعمال کرتے ہیں۔
اگرچہ والدین اپنے بچے کو شادی کرنے پر اس لئے مجبور کرتے ہیں کیونکہ وہ سوچتے
ہیں کہ یہ بچے کے لئے اچھا ہے، ایسا کرنے کے لئے دھمکیاں یا تشدد استعمال کرنا
ایک جرم ہے۔

بچے زبردستی کی شادی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے خاندان ان کو شادی
پر مجبور کرنے کے لئے ان کو سکول سے نکال لیتے ہیں۔

اگر آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جسے شادی پر شائد مجبور کیا جا رہا ہے، تو
پولیس سے رابطہ کریں۔ آپ تب بھی پولیس کو بلا سکتے ہیں اگر آپ کو شک ہے کہ
اس شخص کو اپنی مرضی کے خلاف شادی کرنے کے لئے ملک سے باہر لے کر جایا جا
رہا ہے۔

عورت کے اعضائے تناسل مسخ کرنا

عورت کے اعضائے تناسل مسخ کرنا وہ عمل ہے جو عورت کے تناسل کے تمام یا کچھ بیرونی اعضاء کو غیر طبعی وجوہات کے لئے زخمی کردے یا نکال دے۔ اس کے صحت کے لئے کوئی فوائد نہیں اور اس کے نتیجے میں درد اور لمبے عرصے کے سنجیدہ مسائل ہوسکتے ہیں۔ کینیڈا میں بچپن میں عورتوں کے اعضائے تناسل مسخ کرنا ایک جرم ہے۔

کوئی شخص جو بچپن میں عورتوں کے اعضائے تناسل مسخ کرنے میں مدد کرتا ہے اس کو بھی جرم کا مرتکب ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اس میں شامل ہیں والدین، ڈاکٹر، یا نرسیں۔ حتیٰ کہ وہ شخص بھی جو کسی اور کو بچوں پر یہ کرنے کے لئے کہے جرم کا مرتکب ہے۔ کسی بچے کو کسی دوسرے ملک میں اس کارروائی کے لئے کینیڈا سے باہر لے کر جانا بھی خلافِ قانون ہے۔

عورت کے اعضائے تناسل مسخ کرنا بچوں سے بدسلوکی ہے اور اس کی رپورٹ بااختیار افسران کو کرنی چاہیے۔

اگر آپ کو شک ہے کہ ایک بچے کو جسے آپ جانتے ہیں عورت کے اعضائے تناسل مسخ کرنے کا خطرہ ہوسکتا ہے، تو پولیس سے رابطہ کریں۔

جنسی بدسلوکی



"شمساری جو وہ محسوس کر رہی تھی اتنی گہری تھی
کہ اس کے لئے اس پر نظر ڈالنا مشکل ہو گیا تھا۔"



چند راتوں کے بعد، جب اس نے پھر اس کو چھونا شروع کیا، تو اس نے اسے رُک جانے کی التجا کی۔ اس نے التجا کی کہ وہ سمجھے کہ پچھلی دفعہ اسے کس قدر تکلیف ہوئی تھی۔ لگتا تھا کہ اسے کوئی پرواہ نہیں تھی اور اس نے پھر اس سے زبردستی مباشرت کی تھی۔ اس کے بعد، انہوں نے مشکل سے ایک دوسرے سے بات کی تھی۔ شرمساری جو وہ محسوس کر رہی تھی اتنی گہری تھی کہ اس کے لئے اس پر نظر ڈالنا مشکل ہو گیا تھا۔ لیکن آج، اپنی کلاس میں، اسے معلوم ہوا تھا کہ شادی میں بھی زبردستی کا جنسی رشتہ جرم تصور کیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں سوچ کر ہی اس کی چھاتی میں تناؤ پیدا ہو گیا تھا۔ اس کو کیا کرنا چاہیے؟ وہ اس بات سے

خوف زدہ تھی کہ یہ پھر ہوگا لیکن وہ اس کی مخالفت اور سامنا کرنے کے خیال کو ہی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ اپنے حقوق جاننے کے لئے اسے کسی سے بات کرنے کی ضرورت تھی۔ وہ اپنے استاد سے پوچھے گی کہ مدد کہاں ملے گی۔



گھر جاتے ہوئے بس کے سفر میں مرسیڈیز خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔ یہ ملک ابھی تک اس کے لئے ایک معمہ تھا؛ اسے یہاں آئے ابھی صرف چھ ماہ ہوئے تھے۔ آج اس کی زبان سیکھنے کی کلاس میں گفتگو نے اسے ایک دھچکا دیا تھا۔ وہ یہاں آنے میں اور کارل کے ساتھ ہونے میں اتنی خوش و خرم تھی۔ وہ چند سالوں سے پہلے ہی کینیڈا میں رہ رہا تھا اور اپنے خاندان سے ملنے واپس وطن آیا تھا جب وہ ملے اور خوشی سے بے تاب ہو کر شادی کر لی۔ وہ اولاً اسی کے علاقے سے تھا، اس لئے ان میں بہت چیزیں مشترک تھیں۔ لیکن جب وہ کینیڈا واپس آ گیا تھا اور وہ اپنے ملک میں اپنے کفالت کے کاغذات کی جانچ پڑتال مکمل ہونے کا انتظار کر رہی تھی، اس دوران میں وہ ایک دوسرے سے دُور ہوتے گئے تھے۔ اور جونہی وہ یہاں پہنچی تھی، سب جانی پہچانی چیزیں اتنی دور لگ رہی تھی - اس کو اپنے گھر اور خاندان کی یاد ستانے لگی۔ زبان سیکھنے کی کلاسیں شروع کرنے سے پہلے، اس کے لئے کسی سے جان پہچان کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ تنہائی نے اس کو کارل سے اور بھی دور کر دیا تھا۔ غصے نے آنسوؤں کی جگہ لے لی تھی، اور زیادہ تر وقت، وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اسے چھوئے۔ وہ شروع شروع میں صبر کرتا رہا، لیکن چند ماہ کے بعد، وہ بھی غصیلہ ہو گیا تھا۔ جب تک کہ ایک رات، اس نے اس سے زبردستی مباشرت کی، تب بھی جب اس نے "نہیں" کہا تھا۔ بعد میں، جب کہ وہ درد میں دوہری ہوئی رو رہی تھی، اس نے کمر اس کی طرف کر کے منہ پھیر لیا تھا۔

یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

ایک بالغ سے جنسی بدسلوکی میں شامل ہوسکتے ہیں:

• (دوسرے کی) رضامندی کے بغیر جنسی چھونا یا جنسی فعل

• جب رُک جانے کو کہا جائے تو جنسی رابطہ جاری رکھنا، یا

• کسی کو غیر محفوظ یا ذلت آمیز جنسی اعمال پر مجبور کرنا۔

کسی کے ساتھ اس کی رضامندی کے بغیر تمام جنسی روابط جرم ہے اور انہیں سیکچوئل اسالٹ (sexual assault) یعنی جنسی حملہ* کہا جاتا ہے۔ اس میں شامل بے میاں بیوی، قانونی شریکِ حیات یا تفریح کے لئے ساتھ گھومنے پھرنے والے ساتھی کو جنسی چھونا یا اسے جنسی فعل کے لئے مجبور کرنا۔ حتیٰ کہ آپ شادی شدہ بھی ہوں، تب بھی آپ کا خاوند یا بیوی آپ کو جنسی رابطے کے لئے مجبور نہیں کرسکتے۔

بچوں کو جنسی بدسلوکی اور جنسی اعمال جو ان کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں سے تحفظ دینے کے لئے، خاص قوانین موجود ہیں۔ بچوں سی جنسی بدسلوکی تب ہوتی ہے جب جنسی مقصد کے لئے کوئی بچے کا ناجائز فائدہ اٹھائے۔ یہ ہمیشہ بچے کے ساتھ جنسی رابطے کی صورت میں نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر، یہ تب ہوسکتا ہے جب ایک بالغ:

• ایک بچے پر جنسی جُملہ کسے، یا

• جنسی مقاصد کے لئے بچے کو چھپ کر تاڑے یا اس کی فلم بنائے۔

بچے سے جنسی بدسلوکی میں شامل ہے:

• ایک بالغ اور 16 سال سے کم عمر کے بچے کے درمیان جنسی رابطہ

• 16 اور 18 سال کی درمیانی عمر کے بچے کے ساتھ اس کی رضامندی کے بغیر جنسی رابطہ، یا

• کوئی جنسی رابطہ جو 18 سال سے کم عمر کے بچے کا ناجائز فائدہ اٹھائے۔

ایک بالغ اور 16 سال سے کم عمر کے بچے کے درمیان کوئی بھی جنسی رابطہ جرم ہے۔ کینیڈا میں، جنسی فعل کے لئے رضامندی دینے کی عمر 16 ہے، لیکن اگر دوسرا شخص بچے کی عمر کے لگ بھگ ہے تو کچھ چھوٹا مہیا ہے۔

مزید، 18 سال سے کم عمر کے بچے ایسے جنسی فعل کے لئے رضامندی نہیں دے سکتے جو ان کا ناجائز فائدہ اٹھا ہے۔ جنسی فعل جو ایک بچے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں، ان میں عصمت فروشی اور فحش نگاری شامل ہیں۔ ان میں ایسی صورتحال بھی شامل ہیں جہاں کوئی بااختیار یا بااعتماد شخص، یا کوئی ایسا جس پر بچے کا انحصار ہو، بچے کے ساتھ کسی قسم کے جنسی فعل میں ملوث ہے۔ بااختیار یا بااعتماد شخص والدین میں سے کوئی، سوتیلے والدین، دادا یا دادی، نانا یا نانی، بڑا بھائی یا بہن، استاد یا کوچ ہو سکتا ہے۔

اگر کسی بچے سے گھر میں جنسی بدسلوکی کی جارہی ہے، تو بچوں کے تحفظ کی سروسز مداخلت کر سکتی ہیں اور بچے کو اس کے والدین سے علیحدہ کر سکتی ہیں۔

جذباتی بدسلوکی



”اس کو کسی ایسے شخص کی ضرورت



تھی جو ان کی مدد کرسکے۔“

اس بارے میں شکایات کرنی شروع کر دیں کہ گروسری یعنی کھانے پینے اور گھریلو استعمال کی چیزوں کے بجٹ کے لئے ان کے پاس کتنے پیسے تھے۔ اس نے اس پر چلانا شروع کر دیا "تم کند ذہن اور سست ہو۔ تمہیں اس کی بھی پرواہ نہیں کہ تمہارا کام تمہارے لائق نہیں اور کافی پیسے نہیں دیتا۔ تم کسی قابل نہیں اور تمہاری کبھی کوئی وقعت نہیں ہوگی۔ تم میں مردوں والی بات نہیں۔ میرا باپ ہماری بہتر دیکھ بھال کرسکتا تھا۔ مجھے چاہیئے کہ بچوں کو لوں اور واپس چلی جاؤں۔" پھر اس نے اپنے کھانے کی پلیٹ اس پر دے ماری اور غصے میں بھری اپنے سونے کے کمرے کی طرف چلی گئی۔ جب لڑکیوں نے رونا شروع کر دیا تھا، اس نے ان کے کوٹ پکڑے تھے اور ان کو لے کر دروازے سے باہر نکل گیا تھا۔ شائد جب وہ لائبریری پہنچا، تو وہ پھر دوبارہ بدسلوکی کے بارے میں اس کتابچے پر نظر ڈالے گا جسے اس نے پچھلے ہفتے نوٹس کیا تھا۔ اس کو اب احساس ہوا کہ اس کی یہ صورتحال تھی۔ وہ اس کو اسی طرح جاری رہنے نہیں دے سکتا تھا۔ اس کو کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو ان کی مدد کرسکے—کوئی ایسا جو اس ملک میں آنے والے لوگوں پر دباؤ کو سمجھتا ہو۔

باروے نے لپک کر اپنی سب سے چھوٹی بیٹی کو اٹھایا اور اسے اپنے بازوؤں میں لے کر چل پڑا۔ لائبریری گرم ہوگی اور اس کے آنسو خشک کرنے کے لئے اسے جلد ہی ایک پرسکون جگہ مل جائے گی۔ وہ اکھٹے کتابیں دیکھیں گے اور پھر وہ کمپیوٹرز میں سے ایک کا استعمال کرکے کوئی بہتر کام ڈھونڈے گا۔ آج رات برداشت سے باہر گزری تھی۔ اب کئی راتوں سے کام سے واپس گھر آنے پر اسے اپنی بیوی کی لا انتہا شکایات نے ڈسا تھا۔ اس نے تصنع سے ظاہر کیا تھا کہ ان سے اس کو کوئی رنج نہیں ہوتا تھا تاکہ وہ اپنے بچوں کے سامنے ضبط نہ کہو بیٹھے۔ یہ کوئی حیرانگی کی بات نہیں تھی کہ اکثر اس کے معدے میں درد ہوتا تھا! آبائی وطن میں، اس نے اور ماریا نے کتنے ہی خواب اکھٹے دیکھے تھے۔ وہ کینیڈا میں اپنے خاندان کے لئے ایک نئی زندگی بنانے کے خواہشمند تھے۔ ایک ایسی زندگی جہاں ان کی بیٹیوں کے لئے تعلیم اور کام کاج کا یکساں موقع ہوگا۔ لیکن اب جبکہ وہ کینیڈا میں تھے، لگتا تھا جیسے اس نے سب کام جو کئے وہ ماریا کے لئے مایوس گن تھے۔ بیٹیوں کے سامنے اس پر تنقید کرنے میں ماریا کو کوئی ہچکچاہٹ نہ تھی۔ ہر رات، باروے اپنے ہی گھر میں بے یار و مددگار محسوس کرتا تھا۔ اس نے اسے کہا تھا کہ بچوں کے سامنے وہ اس پر چیخنا چنگھاڑنا چھوڑ دے، لیکن اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آج رات کے کھانے پر، اس نے



یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

جذباتی بدسلوکی تب ہوتی ہے جب ایک شخص آپ پر تسلط قائم کرنے، آپ کو ڈرانے یا آپ کو دوسروں سے علیحدہ رکھنے یا آپ کو خود اپنی نظر میں گرانے کے لئے الفاظ یا اعمال استعمال کرتا ہے۔ جذباتی بدسلوکی کو بعض اوقات نفسیاتی بدسلوکی کہا جاتا ہے۔ اس میں (مندرجہ ذیل) شامل ہوسکتے ہیں:

• آپ کو حقیر کرنا، گالیاں دینا یا بے عزت کرنا

• مسلسل آپ پر چیخنا چلانا

• آپ کو دوستوں اور خاندان سے ملنے سے روکنا

• آپ کے عقیدے یا مذہب کا مذاق اڑانا، آپ کو اس پر عمل کرنے سے روکنا (روحانی بدسلوکی)

• کنٹرول کرنا کہ آپ کیا پہنتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، کس سے ملتے ہیں (اگر آپ ایک بالغ ہیں)

• آپ کو باہر جانے، کلاسوں میں جانے اور اگر آپ چاہتے ہیں تو کام کرنے سے روکنا (اگر آپ بالغ ہیں)

• اگر آپ ایک خاص رویہ نہیں اپناتے تو آپ کو ڈپورٹ یعنی ملک سے نکلوا دینے کی دھمکی دینا

• آپ کو یا کسی اور کو تکلیف اور نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا

• آپ کے مال و اسباب کو تباہ کرنا، آپ کے پالتو جانوروں کو تکلیف اور نقصان پہنچانا یا اس کی دھمکی دینا، یا

• آپ کو تنگ کرنا؛ ڈرانا یا ذلیل و خفیف کرنا (بشمول انٹرنیٹ پر)۔

جذباتی بدسلوکی کی کچھ صورتیں جرم ہیں: تعاقب کرنا، آپ کو تکلیف اور نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا، فون پر آپ کو ہراساں کرنا، آپ کو ڈرانا یا آپ کو خودکشی کرنے کا مشورہ دینا، جذباتی

بدسلوکی کی کئی دوسری صورتیں جرم نہیں۔ پھر بھی، یہ بہت نقصان پہنچاسکتی ہیں اور شاید بعد میں ان کا نتیجہ مجرمانہ فعل

ہوں۔

اگر کسی بچے سے جذباتی بدسلوکی کی جارہی ہے، تو بچوں کے تحفظ کے بااختیار افسران مداخلت کر سکتے ہیں اور بچے کو اس کے والدین سے علیحدہ کرسکتے ہیں۔

جذباتی بدسلوکی سنجیدہ معاملہ ہے۔ اندرونی زخم مندمل ہونے میں لمبا عرصہ لے سکتے ہیں۔



مجرمانہ پراساں کرنا

مجرمانہ پراساں کرنا، جسے سٹاکنگ (stalking) یعنی تعاقب کرنا بھی کہتے ہیں، ایک جرم ہے۔ اس میں شامل ہے ایک متواتر راہ و روش جس کی وجہ سے آپ کو اپنی یا کسی ایسے شخص کی سلامتی کا خوف ہو جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔ اس میں شامل ہوسکتے ہیں:

- آپ کو تاڑنا یا آپ کا تعاقب کرنا
- آپ کو دھمکیاں دینا جن کی وجہ سے آپ کو اپنی سلامتی کا خوف ہو
- آپ کے بچوں، خاندان، پالتو جانوروں یا دوستوں کو دھمکیاں دینا جن کی وجہ سے آپ کو ڈر لگے، یا
- منع کرنے کے بعد بھی بار بار فون کرنا یا تحفے تحائف بھیجنا۔

مالی بدسلوکی

یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

مالی بدسلوکی تب ہوتی ہے جب کوئی پیسے یا جائیداد آپ کو کنٹرول کرنے یا آپ کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اس میں شامل ہوسکتے ہیں:

- اجازت کے بغیر آپ کا پیسہ یا جائیداد لینا
- آپ کا پیسہ روک لینا تاکہ آپ چیزوں کی خرید کے لئے ادائیگی نہ کرسکیں
- ان چیزوں کو بیچنے کے لئے جنہیں آپ نہیں بیچنا چاہتے دستاویز پر آپ کے دستخط کروالینا
- آپ کو اپنا وصیت نامہ تبدیل کرنے پر مجبور کرنا، یا
- آپ کو اپنی یا اپنے بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے خاندان کے پیسوں تک رسائی حاصل نہ کرنے دینا۔

مالی بدسلوکی کی زیادہ تر صورتیں جرائم ہیں، بشمول چوری اور دھوکہ دہی۔ مالی بدسلوکی میں ایسی صورتحال بھی شامل ہوسکتی ہیں جہاں ایک شخص دوسرے شخص کا مالی طور پر ناجائز فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہو، جیسا کہ ڈاوری فراڈ (dowry fraud) یعنی جہیز کا دھوکہ * کی صورتوں میں۔

غفلت اور بے توجہی

غفلت اور بے توجہی تب ہوتی ہے جب خاندان کا ایک رکن، جسے آپ کی دیکھ بھال کا فرض یا ڈیوٹی ٹو کیئر (duty to care)* سونپا گیا ہے، آپ کو بنیادی ضروریات مہیا کرنے میں ناکام ہو۔

اس میں شامل ہوسکتے ہیں:

• آپ کو مناسب خوراک یا گرم کپڑے نہ دینا

• آپ کو رہنے کے لئے ایک محفوظ اور گرم جگہ نہ دینا

• آپ کو مناسب صحت کی دیکھ بھال، دوائیاں اور اصولِ صحت

کے مطابق ذاتی صفائی (اگر اس کی ضرورت ہو) مہیا نہ کرنا

• جسمانی تکلیف اور نقصان کی روک تھام کرنے میں ناکام ہونا، یا

• اس بات کو یقینی بنانے میں ناکام ہونا کہ آپ کو مناسب نگرانی

مہیا ہو (اگر اس کی ضرورت ہے)۔

اگر آپ زخمی یا بیمار ہیں تو حد سے زیادہ دیر کے لئے آپ کو

تنہا چھوڑ دینا بھی اس میں شامل ہوسکتا ہے۔

ایک دوسرے کا خیال رکھنا خاوند بیوی اور قانونی شریکِ حیات

کا فرض ہے۔ بالغوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے بچوں اور ساتھ ہی

والدین کی دیکھ بھال کریں جو ان پر انحصار کرتے ہیں۔

غفلت اور بے توجہی کی کچھ صورتیں کینیڈا میں جرائم ہیں،

بشمول زندگی کی ضروریات* مہیا کرنے میں ناکامی اور چائلڈ

ابینڈمنٹ (Child abandonment) بچے سے دست برداری یا

کنارہ کشی۔* اگر ایک بچہ غفلت اور بے توجہی کا شکار ہے، تو

بچوں کے تحفظ کے باختیار افسران مداخلت کر سکتے ہیں اور

بچے کو اس کے والدین سے علیحدہ کرسکتے ہیں۔

بعض اوقات، غفلت اور بے توجہی
اتنی ہی تکلیف اور نقصان پہنچا
سکتی ہے جتنی جسمانی بدسلوکی۔



گہرے اور قریبی ساتھی کا تشدد

گہرے اور قریبی ساتھی کا تشدد ایسا تشدد یا بدسلوکی ہے جو آپ کے ساتھ ہوسکتی ہے:

• ایک شادی میں، قانونی شریک حیات کے رشتے میں یا تفریح کے لئے ساتھ گھومنے پھرنے والے رشتہ میں

• ایک مخالف جنس یا ایک ہی جنس کے دو لوگوں کے درمیان رشتہ میں؛ یا

• کسی وقت بھی ایک رشتے کے دوران، بشمول اس وقت بھی جب یہ (رشتہ) ٹوٹ رہا ہو، یا اس کے ختم ہونے کے بعد۔

گہرے اور قریبی ساتھی کا سب تشدد ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کچھ صورتوں میں، ایک شخص شائد طاقت اور کنٹرول یعنی تسلط چاہتا ہو اور اپنے پارٹنر پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لئے وہ مختلف طریقے استعمال کرے گا (بشمول جسمانی تشدد)۔ مثال کے طور پر، وہ ایسی چیزیں کنٹرول کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسا کہ:

• آپ جو پہنتے ہیں

• آیا آپ باہر جاسکتے ہیں اور آپ کہاں جاتے ہیں

• آپ کس کے ساتھ وقت گزارتے ہیں

• آپ اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ کب بات کرسکتے ہیں

• آپ کن چیزوں پر پیسے خرچ کرتے ہیں

• کیا آپ کام کرسکتے ہیں یا کلاسیں لے سکتے ہیں، اور

• کب اور کیسے آپ دونوں جنسی طور پر ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں۔

اس قسم کی بدسلوکی تقریباً ہمیشہ وقت کے ساتھ بدتر ہوجاتی ہے۔ اس کا نتیجہ اکثر سنگین جسمانی تشدد ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے آپ مستقل صحت کے مسائل سے دوچار ہوسکتے ہیں، جس میں شامل ہے پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر (post-traumatic stress disorder) (PTSD)* یعنی تکلیف اور نقصان کے بعد صعوبت کے نتیجہ میں دماغی انتشار۔

دوسری صورتوں میں، ہوسکتا ہے دونوں پارٹنر ایک دوسرے کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہوں۔ ہر رشتے میں اختلاف ہوتا ہے، لیکن مسائل حل کرنے کے صحتمندانہ طریقے موجود ہیں۔ بعض اوقات لوگ سنگین صعوبت اور دباؤ میں رہتے ہیں اور صلح صفائی سے اپنے مسائل حل کرنے کی بجائے تشدد استعمال کرتے ہیں۔ بدسلوکی کے سانچہ کو توڑنا مشکل ہوسکتا ہے، لیکن یہ ممکن ہے۔

کچھ لوگ جن کا اپنے آبائی وطن میں ایک بہت بُرا تجربہ ہوا ہو یا جو جنگ و جدل کے علاقوں میں رہے ہوں، وہ PTSD (پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر) سے بھی دوچار ہوسکتے ہیں۔ یہ ان کے رشتوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔

ان مسائل سے نپٹنے میں کونسلنگ (Counselling) یعنی صلاح مشورہ دینا یا دوسری خدمات مدد کرسکتی ہیں۔

یہ اہم نہیں کی بدسلوکی کیوں ہو رہی ہے، اگر آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کی یا آپ کے بچوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں، تو جتنی جلدی ممکن ہو مدد حاصل کریں۔

بزرگوں سے بدسلوکی



”اس کی بیٹی کہتی

ہے کہ ان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے۔“

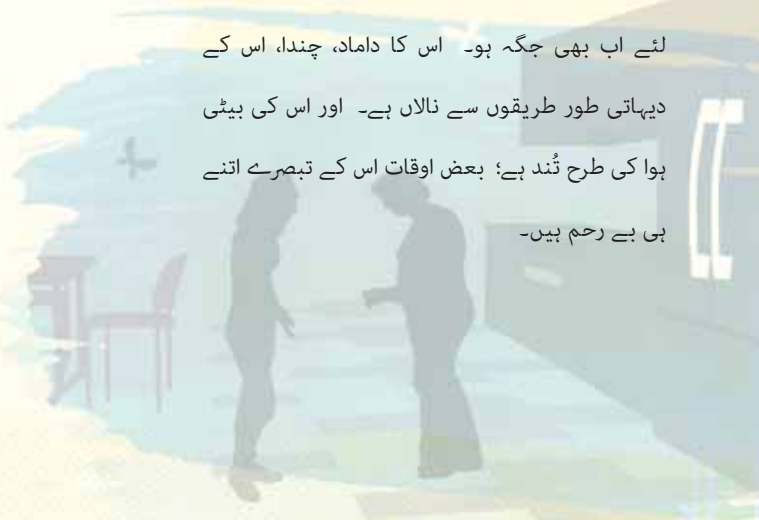


عشا کبھی کبھار ہی باہر جاتی ہے؛ اس کو اپنی انگریزی پر بھروسہ نہیں۔ وہ انڈو-کینیڈین سنٹر دوبارہ جانا چاہتی ہے، لیکن وہ جانتی ہے کہ انیلا اس کو لے کر جانا نہیں چاہتی۔ اپنی عمر کی عورتوں کے ساتھ باتیں کرتے وہ زیادہ مضبوط محسوس کرتی ہے۔ وہ اس کو بتاتی ہیں کہ اس کے بچے اس سے بہت زیادہ مطالبے کرتے ہیں۔ اس کی بیٹی کہتی ہے کہ ان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے۔ عشا کا خیال ہے کہ اگر سماجی کارکن کے ساتھ بات کرنے کے لئے وہ سنٹر گئی تو وہ اپنی دوست سکینہ سے کہے گی کہ وہ اس کے ساتھ چلے۔



جیسے اس کی بیٹی اس پر چیخنا چلانا شروع کرتی ہے، عشا کچھ نہیں کہتی۔ وہ حیران ہے کہ انیلا بہت دفعہ اس سے ایسا برتاؤ کیوں کرتی ہے۔ اس کی بیٹی کے پیار اور عزت کرنے کی جس کو کیا ہوا؟ عشا کی کمر دکھنا شروع ہو جاتی ہے؛ اسے ابھی ناشتے کی جمع چیزیں اور پورا گھر صاف کرنا ہے۔ اور اب اس کی بیٹی، انیلا، چاہتی ہے کہ وہ اس رات اس کے بچوں کے لئے کھانا پکائے۔ اس کا جی چاہتا ہے کہ نہ کہہ دے: وہ پہلے ہی دیکھ سکتی ہے کہ بچے ان روایتی کھانوں پر جو وہ پکانا پسند کرتی ہے بدمزاجی کو ساتھ ناک بھوں چڑھا رہے ہیں۔

شروع میں وہ کینیڈا آنے پر بہت خوش تھی۔ لیکن اب اس کی آرزو تھی کہ کاش واپس وطن میں اس کے لئے اب بھی جگہ ہو۔ اس کا داماد، چندا، اس کے دیہاتی طور طریقوں سے نالاں ہے۔ اور اس کی بیٹی ہوا کی طرح ٹنڈ ہے؛ بعض اوقات اس کے تبصرے اتنے ہی بے رحم ہیں۔



یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

بعض اوقات لوگ جو بزرگوں (مثال کے طور پر، ان کے والدین، دادا دادی یا نانا نانی، سسر یا ساس) کی دیکھ بھال کرتے ہیں، وہ بدسلوکی کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ بدسلوکی ہمیشہ بُری ہوتی ہے۔

اگر آپ بزرگ ہیں اور آپ کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے، تو ہوسکتا ہے کہ آپ اس شخص کے محتاج ہیں جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کر رہا ہے۔ آپ یہ محسوس کرسکتے ہیں جیسے آپ کو اس شخص کا تحفظ کرنا چاہیئے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اس بات پر شرمساری محسوس کریں کہ جس شخص سے آپ محبت کرتے ہیں اور جس پر آپ نے اعتماد کیا وہ آپ کو دُکھ اور تکلیف دے رہا ہے۔ آپ ایک شخص سے محبت کرسکتے ہیں اور جس طرح وہ آپ سے برتاؤ کر رہے ہیں اس کو ناپسند کرسکتے ہیں۔ جو شخص آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے ہوسکتا ہے کہ وہ بہت زیادہ صعوبتوں اور دباؤ سے دوچار ہو، لیکن ان کو اپنے مسائل کے لئے مدد لینی چاہیئے۔ ان کو اس وجہ سے آپ پر غصہ نہیں نکالنا چاہیئے۔

آپ مستحق ہیں کہ آپ کے ساتھ عزت اور وقار سے برتاؤ کیا جائے۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہے، تو آپ کو مدد کے لئے پوچھنا چاہیئے۔ کسی ایسے کو فون کریں جس پر آپ کو اعتماد ہے اور ان کو بتائیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ یا، اپنے ڈاکٹر کے ساتھ اکیلے میں اور رازداری میں بات کرنے کا کہیں، اور ان کو بتائیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ آپ یہ بھی چاہ سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں ایک اور کتابچے کو پڑھیں جس کا نام "بزرگوں سے بدسلوکی غلط ہے۔"

<http://www.justice.gc.ca/eng/pi/fv-vf/pub/abus/eaw-mai/pdf/eaw-mai.pdf>

بچوں سے بدسلوکی



"اس نے اپنے بھائی کو روکا کیوں نہیں تھا؟"

کیا وہ بھی اس سے خوف زدہ تھی؟"



جونہی وہ بچوں کے تحفظ کے دفتر کے نزدیک پہنچی تو رنے نے اپنی رفتار تیز کر دی۔ وہ محسوس کر سکتی تھی کہ اس کا پسینہ چھوٹنا شروع ہو گیا تھا۔ اس نے اس صبح سب سے پہلی چیز فون کر کے ملاقات کا وقت لیا تھا۔ رنے پچھلی رات سے بالکل نہیں سوئی تھی جب اس کے بھائی، پیٹر، نے چھڑی سے اپنے بیٹے ایڈم کو بُری طرح پیٹا تھا۔ چھ سال کے بچے نے اپنے دوست کا فٹ بال چوری کیا تھا اور اس کو گھر لے آیا تھا۔ "یہ اس کو سبق سکھائے گا،" پیٹر نے کہا تھا۔ رنے نے مداخلت کی کوشش کی تھی، لیکن پیٹر نے اسے پرے دھکیل دیا تھا اور اسے کہا تھا کہ اپنے کام سے کام رکھے۔ "میں باپ ہوں: میں جانتا ہوں میں کیا کر رہا ہوں،" وہ چلایا تھا۔ محض چند مہینے پہلے کینیڈا آنے کے وقت سے رنے اپنے بھائی اور اس کے خاندان کے ساتھ رہ رہی تھی، لیکن اتنے تھوڑے عرصے میں ہی اس کو بچے کی سلامتی کی فکر پڑ گئی تھی۔ "پیٹر، تم یہ نہیں کر سکتے۔ یہ بدسلوکی ہے۔ تم ایڈم کو کئی طرح سے نقصان پہنچاؤ گے۔ اور صرف رگڑوں اور خراشوں سے نہیں۔ وہ تم پر یا کسی اور پر اعتماد نہیں کرے گا!" اس نے روکر کہا تھا۔ رنے کو یقین تھا اس ملک میں اس طرح قاعدے کا پابند کرنا یا سزا دینا ایک جرم تھا۔ پیٹر نے خاندان اور دوستوں سے بھرے گھر میں سب کے سامنے اس کا مذاق اڑا دیا تھا۔ "تم حقیقی خاندانوں

کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ تمہارے اپنے کوئی بچے نہیں۔" رنے سکتے میں آگئی تھی اور وہ پیچھے ہٹ گئی۔ اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں تھی جب کہ اس کا بھائی بولتا چلا گیا تھا۔ لیکن اب اس کا دماغ تیز رفتاری سے چل رہا تھا۔ اس نے اپنے بھائی کو روکا کیوں نہیں تھا؟ کیا وہ بھی اس سے خوف زدہ تھی؟ اسکی بھابی نے کیوں کچھ نہیں کہا تھا؟ کیا اس کو یہ ڈر تھا کہ اگر اس نے پولیس کو بلایا تو وہ اپنا خاندان کھو دے گی؟ گھر سے نکلنے سے رنے نے محسوس کیا تھا کہ وہ زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔ وہ جانتی تھی کہ اسے اپنے بھتیجے کو تحفظ دینا تھا۔ وہ اس کی رپورٹ کرے گی اور ان سب کے لئے کچھ مدد لے گی۔ ہوسکتا تھا کہ اس کا خاندان اس سے ناراض ہو جائے۔ ان کے قواعد کی تقلید کرنے کا مطلب ایسے مسائل پر خاموش رہنا تھا۔ لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اس سے نپٹ سکتی تھی۔ اس کے لئے ایڈم کو محفوظ رکھنا باقی سب چیزوں سے زیادہ اہم تھا۔ وہ اس کے لئے ایک روشن مستقبل چاہتی تھی۔



یہ دیکھنے میں کس طرح کا لگتا ہے؟

بعض اوقات والدین ہونا مشکل ہوجاتا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے کا رویہ گستاخ یا بُرا ہے، تو تشدد اپنانا اس کا حل نہیں۔ اس کا نتیجہ محض یہ ہوگا کہ آپ اس بچے کو نقصان پہنچائیں گے اور آپ پر فردِ جرم عائد ہوسکتی ہے۔ بدسلوکی کی بہت سی قسمیں جرائم ہیں۔

اگر آپ کو اپنے بچے کے رویہ کو سمجھنے اور اس کی رہبری کرنے کے لئے یا بچے کو مشکل وقتوں سے کامیابی کے ساتھ گزرنے میں مدد دینے کے لئے مدد کی ضرورت ہے، تو ایک دوست جس پر آپ کو اعتماد ہے، ڈاکٹر، سماجی کارکن، سکول گائیڈینس کونسلر یا استاد سے مشورہ لیں۔ تشدد کے استعمال کا کوئی بھی جواز نہیں۔ فوجداری قانون کے علاوہ، صوبے اور ٹیریٹریز یعنی عملداریوں کے بچوں کے تحفظ کے قوانین بچوں کو بدسلوکی اور غفلت اور بے توجہی سے محفوظ رکھتے ہیں۔

کینیڈا میں، ہر صوبے اور ٹیریٹری میں ایک قانون ہے جو کہتا ہے کہ کوئی شخص جو سمجھتا ہے کہ ایک بچے کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ اس کی رپورٹ کرے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے بچوں کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے یا ان کو گھریلو تشدد کا سامنا ہے، تو لازم ہے کہ آپ ان کے لئے مدد حاصل کریں۔ آپ بچوں کے تحفظ یا خاندان کے لئے خدمات کی ایجنسی سے مدد یا مشورے کے لئے رجوع کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے بچوں کے تحفظ کے لئے اقدام نہیں اٹھاتے، تو پولیس یا بچوں کے تحفظ کی سروسز اس میں مداخلت کر سکتی ہیں۔ یہ قوانین

بچوں کا تحفظ کرتے ہیں، تب بھی جب بدسلوکی یا غفلت اور بے توجہی کی قسم جرم نہ ہو۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے بچوں کی حفاظت نہیں کرسکتے، تو پولیس کو بلائیں۔

بچے جو گھریلو تشدد دیکھتے یا سنتے ہیں

اگر آپ والدین میں سے ایک ہیں اور آپ سے بدسلوکی کی جارہی ہے، تو یہ بدسلوکی آپ کے لئے اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنا مشکل بنا سکتی ہے۔

بدسلوکی اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے آپ میں بہت کم توانائی

چھوڑتی ہے۔ آپ اپنے آپ کو قصوروار بھی محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ ان کو وہ سب دینے کے قابل نہیں جس کی ان کو ضرورت ہے۔

بچوں کے لئے گھریلو تشدد دیکھنا یا سننا بہت مشکل ہو سکتا ہے، ہرچند کہ

تشدد سے ان کو بذاتِ خود کوئی جسمانی تکلیف اور نقصان نہیں پہنچ رہا۔

امکان ہے کہ وہ خوف زدہ اور غیر محفوظ محسوس کریں گے۔ ہو سکتا ہے کہ

وہ سکول میں یا سوشل موقعوں پر اچھی کارگزاری نہ دکھا سکیں۔ ہو سکتا ہے

وہ آپ کی یا اپنے آپ کی عزت نہ کرنا سیکھ جائیں۔ ہو سکتا ہے کہ سکول میں

دوسروں پر دھونس جمانے اور ستانے والے بن جائیں یا دوسروں کی دھونس

کا شکار ہوجائیں۔ بڑے ہو کر جب ان کے اپنے خاندان ہوں گے تو وہ بدسلوکی

کرنے والے بن سکتے ہیں یا خود بدسلوکی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ کے بچوں کو گھریلو تشدد کا سامنا ہے، تو یہ بھی بچوں کے تحفظ کی

سروسز کے لئے مداخلت کرنے کی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

مدد دستیاب ہے۔ اپنے بچوں کے لئے حالات کو بدلنے میں کبھی بھی دیر نہیں

ہوتی۔

بچوں سے بدسلوکی پر مزید معلومات کے لئے بچوں سے بدسلوکی غلط ہے: میں

کیا کر سکتا ہوں؟ (*Child Abuse is Wrong: What Can I Do?*)

<http://www.justice.gc.ca/eng/pi/fv-vf/pub/abus/caw-mei/index.html>

پر دیکھیں۔



ٹھہرنا یا چھوڑ کر چلے جانا

رشتے میں ٹھہرنے یا چھوڑ کر چلے جانے کا فیصلہ آپ کے لئے مشکل ہوگا۔ ہوسکتا ہے آپ کو یقین ہو کہ بدسلوکی کرنے والا کسی نہ کسی دن بدل جائے گا۔ آپ کو ڈر ہوسکتا ہے کہ چھوڑ کر چلے جانے سے صورتحال اور بھی بگڑ جائے گی۔ آپ کو ڈر ہوسکتا ہے کہ اگر آپ چھوڑ کر چلے گئے تو آپ کے بچے آپ سے چھین لئے جائیں گے۔ آپ کو یہ فکر ستا سکتی ہے کہ دوسرے کیا سوچیں گے یا آپ اتنے شرمسار محسوس کریں کہ چھوڑ کر نہ جاسکیں۔ ہوسکتا ہے آپ اس شخص سے محبت کرتے ہوں جو آپ سے بدسلوکی کر رہا ہے اور آپ اسے چھوڑ کر نہ جانا چاہتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ مالی طور پر آپ اس شخص کے محتاج ہوں جو بدسلوکی کا مرتکب ہے۔ آپ کو ڈر ہوسکتا ہے کہ اگر آپ رشتے کے بندھن سے نکل گئے تو آپ کو ڈپورٹ یعنی ملک سے نکال دیا جائے گا۔ ہوسکتا ہے آپ کو یہ نہ معلوم ہو کہ آپ کہاں مدد لے سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

یہ فیصلہ کرنے کے وقت کہ آیا ٹھہرنا ہے یا چھوڑ کر چلے جانا ہے، ایک ایسا شخص ڈھونڈیں جس پر آپ کو اعتماد ہے اور جو یہ انتخاب کرنے میں آپ کی مدد کرسکے۔ اپنا فیصلہ کرنے میں مدنظر رکھنے کے لئے یہ چند اہم چیزیں ہیں:

- کیا اس شخص نے جس نے آپ سے بدسلوکی کی آپ کو یا کسی کو جس سے آپ محبت کرتے ہیں مارنے کی دھمکی دی ہے؟
- کیا اس شخص نے آپ کے خلاف جنسی تشدد استعمال کیا ہے؟
- کیا اس شخص نے خودکشی کرنے کی دھمکی دی ہے یا کوشش کی ہے؟
- کیا یہ شخص بہت کنٹرول کرنے والا یا بہت حاسد ہے؟
- کیا یہ شخص علیحدگی کا امکان قبول کرنے سے منکر ہے؟
- کیا اس شخص نے پہلے آپ کا تعاقب کیا ہے؟
- کیا یہ شخص حد سے زیادہ شراب نوشی کرتا ہے یا منشیات لیتا ہے؟
- کیا یہ شخص مجرمانہ سرگرمی میں الجھا ہوا ہے؟
- کیا یہ شخص آپ کے بچوں کے ساتھ تشدد کرتا رہا ہے؟
- کیا اس شخص نے آپ کے بچوں سے جنسی بدسلوکی کی ہے؟
- کیا اس شخص نے آپ کو یا آپ کے بچوں کو تکلیف اور نقصان پہنچانے کے لئے کوئی ہتھیار جیسا کہ ایک چاقو استعمال کیا ہے؟
- کیا اس شخص نے دوسرے لوگوں کے ساتھ تشدد کیا ہے؟

• کیا گھر میں کوئی بندوق یا پستول ہے؟

• کیا آپ کو اپنے بچوں کی سلامتی کا ڈر ہے؟

• کیا آپ کو اپنے پالتو جانوروں کی سلامتی کا ڈر ہے؟

• کیا آپ چھوڑ کر چلے جانے سے ڈرتے ہیں؟

• کیا آپ کے دوست یا خاندان کے ارکان آپ کے لئے خوف زدہ ہیں؟

• کیا آپ کمزور اور ناتواں، پڑمردہ یا بہت فکرمند محسوس کرتے ہیں؟

اگر ان سوالات میں سے چند کا جواب آپ "جی ہاں" دیتے ہیں، تو آپ جو چاہے کرنے کا فیصلہ کریں آپ کو مدد اور سہارے کی ضرورت پڑے گی۔ یہ اہم ہے کہ آپ اپنے ڈر اور اپنے احساسات کو سُنیں۔ ان خوف و ڈر کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کریں جس پر آپ کو اعتماد ہے۔ اگر آپ کسی ایسے کو نہیں بتانا چاہتے جسے آپ جانتے ہیں، تو پولیس کو بتائیں، یا کسی ہیلپ لائن یعنی امدادی فون لائن پر کال کریں۔ ان کا کام نیک و بد کا تعین کئے بغیر آپ کی مدد کرنا ہے۔ اگر آپ ایک شیلٹر یعنی پناہ گاہ جانے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ اپنے ساتھ اپنے بچوں کو بھی لاسکتے ہیں۔ شیلٹر کا عملہ کسی کو نہیں بتائے گا کہ آپ کہاں ہیں۔ وہ آپ کے تحفظ میں اور فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

اگر آپ ٹھہرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور بدسلوکی رُک جانے کی توقع رکھتے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ جو شخص آپ کو تکلیف اور نقصان پہنچا رہا ہے وہ اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کریں گے۔ اس شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ سیکھنے کے لئے کہ اپنا رویہ کیسے بدلنا ہے پیشہ وارانہ مدد لینے کے لئے رضامند ہو۔ اگر منشیات یا شراب اس شخص کے جابرانہ رویہ کے جزوی طور پر ذمہ دار ہیں، تو تشدد کو روکنے کے واسطے ہوشمند اور منشیات سے پاک رہنے کے لئے ان کو مدد لینے کی ضرورت ہے۔ رویہ سے متعلقہ تبدیلیوں کے لئے اکثر بڑا لمبا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اس عرصہ کے دوران آپ دونوں کو کافی زیادہ مدد کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو محفوظ رہنے کا طریقہ ڈھونڈ نکالنے کی ضرورت ہوگی۔ حفاظت کی پلان بنائیں۔ ایک سماجی کارکن یا پولیس افسر اس میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ ہر چند کہ وہ شخص اپنے آپ کو بدلنے کی کوشش کر رہا ہے، وہ دوبارہ تشدد استعمال کرسکتے ہیں۔ ہنگامی (ایمرجینسی) ٹیلیفون نمبروں کی لسٹ باآسانی دستیاب رکھیں۔

چاہے آپ ٹھہرنے کا فیصلہ کریں یا چھوڑ کر چلے جانے کا، اگر آپ کے بچے اسی گھر میں رہتے ہیں جہاں بدسلوکی کی گئی تھی، تو لازم ہے کہ آپ بچوں کے تحفظ کی سروسز کو بدسلوکی کے بارے میں بتائیں۔

اگر آپ چھوڑ کر چلے جانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو بچوں کا کیا بنے گا؟

اگر آپ بدسلوکی والی صورتحال کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، تو آپ پھر بھی اپنے بچوں کی کسٹڈی یعنی تحویل کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے خطرے میں ہوسکتے ہیں، تو آپ پولیس سے رابطہ کریں اور ان کو کہیں کہ آپ کو اور آپ کے بچوں کو ایک پناہ گاہ یا کہیں اور لے جائیں جہاں آپ محفوظ ہوں گے۔

جونہی آپ محفوظ ہوں، تو عدالت میں کسٹڈی یا پیئرٹنگ آرڈر (Custody or parenting order)* یعنی تحویل یا نشوونما کرنے کا حکم حاصل کرنے میں مدد کے لئے ایک وکیل سے رابطہ کریں۔ اگر چھوڑ کر چلے جانے سے پہلے آپ بے خوف و خطر ایک وکیل سے رابطہ کرسکتے ہیں، تو جتنی جلدی ممکن ہو قانونی صلاح حاصل کرنا مددگار ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ والدین میں سے دوسرے سے ملاقات کے لئے جارہا ہوگا، تو آپ چاہیں گے کہ کوئی دوسرا (جیسا کہ دادا دادی، نانا نانی یا دوسرا رشتہ دار یا دوست) وہاں موجود ہو جب بچے والدین میں سے دوسرے کے گھر جائیں یا وہاں سے واپس آئیں۔ کچھ جگہوں پر سوپروائیزڈ ایکسچینجز (Supervised exchanges)* یعنی نگرانی میں والدین میں سے دوسرے کے ساتھ ملاقات کرنے یا رہنے کی خدمات دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ والدین میں سے دوسرے کے ساتھ اپنے بچے کی سلامتی کے بارے میں فکرمند ہیں، تو آپ جج کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ نگرانی میں ملاقات کا حکم صادر کرے۔ بہت شاذ و نادر حالات میں، اگر والدین میں سے دوسرا بچے کے لئے خطرے کا موجب ہے اگرچہ وہ نگرانی میں ہیں، تو آپ جج کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ ملاقاتوں کی اجازت نہ دے۔

جہاں آپ رہتے ہیں، وہاں آپ فیملی جسٹس سروسز کی لسٹ اس سائٹ پر ڈھونڈ سکتے ہیں:

<http://www.justice.gc/eng/pi/fcy-fea/lib-bib/tool-util/apps/fjis-rsgif/brows-fure.asp>

آپ کے بچوں کی سلامتی اور آپ کی سلامتی فوقیت رکھتی ہے۔ ایک خطرناک صورتحال میں نہ رہیں کیونکہ آپ پیسوں کے بارے میں فکرمند ہیں۔ شیلٹرز یعنی پناہ گاہیں آپ کو اور آپ کے بچوں کو تھوڑے عرصے کے لئے مدد فراہم کرسکتے ہیں جس اثنا میں آپ گھر اور لمبے عرصے کا سہارا تلاش کر رہے ہوں۔ وہ آپ کی مالی مدد تلاش کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔

والدین کا بچے کو اغوا کرنا

اگر آپ کا خیال ہے کہ والدین میں سے دوسرا یا کوئی اور آپ کے بچوں کو ملک سے باہر لے جانے کی کوشش کرے گا اور انہیں لے جائے گا تو وکیل کو بتائیں۔ اگر آپ اس کی درخواست کریں، تو جج آرڈر کرسکتا ہے کہ عدالت بچے کا پاسپورٹ رکھے۔ اگر آپ کے بچے کینیڈا کے شہری ہیں، تو 1-800-567-6868 پر یا ٹی ٹی وائی (TTY) سروسز یعنی بہرے لوگوں کے لئے فون سروس 1-866-255-7655 پر پاسپورٹ کینیڈا کو بغیر چارج کے مفت فون کریں۔ ان کو اپنے بچے کا نام فہرست پر درج کر لینے کو کہیں تاکہ اگر کوئی ان کے لئے ایک اور پاسپورٹ حاصل کرنے کی کوشش کرے تو وہ آپ کو فون کرسکیں۔

اغوا کردہ زیادہ ترین بچوں کو کوئی ایسا لے جاتا ہے جس کو بچہ جانتا ہے۔ وہ شخص جو ان کو لے جاتا ہے اکثر ترین والدین میں سے ایک ہوتا ہے۔

والدین کا بچے کو اغوا کرنا تب ہوتا ہے جب والدین میں سے ایک قانونی حق یا والدین میں سے دوسرے کی اجازت کے بغیر بچے کو لے جائے۔ والدین کا بچے کو اغوا کرنا کینیڈا میں ایک جرم ہے۔ (اس قانون سے) استثناء یا چھوٹ لاگو ہوسکتی ہے اگر والدین میں سے ایک فوری تکلیف اور نقصان سے بچے کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کو لے جاتا ہے۔

اگر آپ کو ڈر ہے کہ والدین میں سے دوسرا آپ کے بچے کو اغواہ کر لے

گا تو کیا چاہیئے

• ایک وکیل سے رابطہ کریں۔

• اپنی مقامی پولیس سے رابطہ کریں۔

• اپنے بچے کے بارے میں سب اہم معلومات کا ریکارڈ رکھیں اور اس کو ایک محفوظ جگہ سٹور کریں۔

• (بچے کی) کسٹڈی (تحویل) یا نشو و نما کرنے کا آرڈر* یا آپ کے ساتھ راضی نامہ کی کاپی اپنے ساتھ رکھیں۔

• اپنے مقامی پاسپورٹ آفس کو کہیں کہ آپ کے بچے کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ میں درج کرلیں۔ اگر آپ کے بچے کسی دوسرے ملک کے شہری ہیں، تو اس سفارت خانہ یا کونسلٹ کو آپ کے بچوں کے لئے پاسپورٹ نامنظور کرنے کو کہیں۔

• اپنے بچے سے فون استعمال کرنے کے بارے میں بات کریں اور اس کو سمجھائیں کہ آپ کی کسٹڈی کی صورتحال کس طرح عمل پزیر یا اثر انداز ہوتی ہے اگر آپ نے علیحدگی اختیار کر لی ہے یا طلاق شدہ ہیں۔

• اگر ایسا کرنا محفوظ ہے، تو والدین میں سے دوسرے کے ساتھ اور پھیلے ہوئے خاندان کے کسی رکن کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھیں۔

• گھریلو تشدد کی تصاویر، ریکارڈنگ یا دوسرے ثبوت رکھیں۔

اگر آپ کے بچے کو اغواہ کر لیا جاتا ہے

• فوری طور پر اپنی مقامی پولیس سے رابطہ کریں۔

• اگر آپ ملک سے باہر ہیں، تو 613-996-8885 پر وفاقی حکومت کی کونسلر سروسز کو غائب ہوجانے کی رپورٹ کرنا یقینی بنائیں۔ جہاں یہ دستیاب ہو، وہاں آپ بغیر چارج کے مفت فون کرسکتے ہیں۔

• اگر آپ کینیڈا کے اندر ہیں اور آپ کا خیال ہے کہ آپ کا بچہ کینیڈا سے باہر ہے، تو وفاقی حکومت کی کونسلر سروسز کو 1-800-387-3124 پر فون کریں۔

• اپنے صوبے یا ٹیریٹری (عملداری) میں بچوں کو ڈھونڈنے کی تنظیم سے رابطہ کریں اور اپنے بچے کو بطور گمشدہ رجسٹر یا درج کرائیں۔

اگر آپ کینیڈین شہری نہیں ہیں

آپ کو بدسلوکی کے ساتھ رہنے کی مجبوری نہیں۔ اگر آپ کینیڈا میں اپنے سٹیٹس یا حیثیت کے بارے میں فکرمند ہیں، تو کسی ایسے سے بات کریں جس کے پاس صحیح معلومات ہیں جیسا کہ سٹیزنشپ اینڈ امیگریشن کینیڈا کا ایک افسر، ایک وکیل یا سماجی کارکن، یا امیگریشن کنسلٹنٹس آف کینیڈا ریگولیٹری کونسل (Immigration Consultants of Canada Regulatory Council) کا ایک ممبر۔ اس بات کو مد نظر رکھیں کہ آپ اب بھی مالی مدد اور دوسری خدمات کے اہل ہوسکتے ہیں اگر آپ بدسلوکی کی صورتحال کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ قابل اعتماد معلومات حاصل کریں۔

اگر آپ پہلے ہی تسلیم شدہ رفیوجی (پناہ گزین) یا مستقل رہائشی ہیں، تو اپنے خاوند یا بیوی سے علیحدگی آپ کے سٹیٹس یا حیثیت پر اثر انداز نہیں ہونی چاہیئے۔

اگر آپ چھوڑ کر جارہے ہیں تو ساتھ لے جانے والی چیزیں

ایک ایمرجنسی یا ہنگامی صورت میں، جتنی جلدی ممکن ہو چلے جائیں۔ چیزیں سمیٹنے کے لئے مت رکھیں، چلتا بنیں۔ تاہم، اگر آپ کے پاس کچھ وقت ہے، تو مندرجہ ذیل میں سے جتنی چیزیں ممکن ہوسکے ساتھ لے جانے کی کوشش کریں:

• اہم دستاویز جیسا کہ پیدائش کے سرٹیفکیٹ، صحت کی دیکھ بھال کا کارڈ، پاسپورٹ، امیگریشن کے کاغذات، بچے کی کسٹڈی یا تحویل کے کاغذات، عدالت کے آرڈر، سوشل انشورنس نمبر

• پیسے، کریڈٹ کارڈ، بینک کارڈ

• چیک بُک، بینک بُک، سیونگ بونڈ

• دوائیاں

• ذاتی ٹیلیفون اور ایڈریس بُک

• گھر کی چابیاں

• ڈرائیور لائسنس، کار کی چابیاں

• بچوں کے پسندیدہ کھلونے

• کچھ دنوں کے لئے کپڑے، اور

• قیمتی زیورات۔

اگر آپ چھوڑ کر چلے جانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، تو یہ ایک اچھا خیال ہوسکتا ہے کہ ان چیزوں میں سے کچھ کو ایک محفوظ جگہ اکٹھا رکھیں تاکہ آپ ان کو جلدی سے سمیٹ سکیں۔

کون مدد کرسکتا ہے؟

مدد دستیاب ہے

اگر آپ سے بدسلوکی کی جارہی ہے تو ایسے لوگ ہیں جو آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنی کہانی سناتے سناتے تنگ آچکے ہوں، لیکن ایسے سننے والے کو تلاش کرنے کی کوشش جاری رکھیں جو آپ کی مدد کرسکے۔

اگر آپ یا کوئی ایسا جسے آپ جانتے ہیں فوری خطرے میں ہے، تو 1-1-9 کو کال کریں۔ اگر آپ کے علاقے میں

9-1-1 سروس دستیاب نہیں، تو اپنی مقامی پولیس کے ایمرجنسی نمبر پر فون کریں۔ پولیس آپ کی مدد کرنے اور خطرناک صورتحال سے نپٹنے میں تربیت یافتہ ہوتی ہے۔ وہ تفتیش کرنے کے لئے ہیں اور پیس بونڈ (Peace bond) یعنی امن قائم رکھنے کا معاہدہ * حاصل کرنے میں بھی آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ وہ آپ کو وکٹم سروسز (victim services) یعنی بدسلوکی اور تشدد کا شکار لوگوں کے لئے خدمات کے حوالے بھی کرسکتے ہیں۔ وکٹم سروسز یا ایک وکیل اس شخص کو جس نے آپ سے بدسلوکی کی ہے آپ سے دور رکھنے کے لئے ایک نان۔

کریمنل پروٹیکشن آرڈر (non-criminal protection order) * یعنی غیر مجرمانہ نوعیت کا تحفظ نامہ حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

اگر فی الوقت صورتحال خطرناک نہیں، تو آپ ہیلتھ سنٹر، وکٹم سروسز، برادری کی تنظیم، پناہ گاہ، یا مقامی پولیس کو بھی بدسلوکی کے بارے میں بتانے کے لئے کال کرسکتے ہیں۔ وہ آپ کو یہ جاننے میں مدد کرسکتے ہیں کہ کہ آئندہ کیا کرنا چاہیئے۔

جب آپ اہلکار جیسا کہ پولیس، سماجی کارکن یا وکیل سے معلومات کے لئے کہتے ہیں، تو آپ ان سے اپنے اندیشوں کو کونفیڈینشل (confidential) * یعنی صیغہ راز میں رکھنے کا کہہ سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل فہرست ان لوگوں یا گروہوں کو ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کرسکتی ہے جو شائد معلومات، سہارے یا ہنگامی مدد حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے قابل ہوں۔

یہ نمبر یا رابطے بدل سکتے ہیں۔ ان کو اپ ڈیٹ یا وقت کے ساتھ تازہ رکھنا نہ بھولیئے۔

کمیونٹی (برادری کی) تنظیمات

کئی کمیونٹی تنظیمات سماجی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ ان تنظیمات میں کوئی ایسا ہوسکتا ہو جو آپ کی بات سن سکے اور آپ سے دستیاب متبادل راستوں کے بارے میں بات کرسکے۔ وہ آپ کو کسی وکیل سے رجوع کرنے کا حوالہ دینے کے قابل ہوسکتے ہیں، اگر آپ کو وکیل کی ضرورت ہے، یا آپ کو دوسری خدمات کا حوالہ دینے کے قابل ہوسکتے ہیں جیسا کہ مالی مدد۔ ان کمیونٹی تنظیمات میں سے کچھ کے پاس آپ کی اولین زبان میں خدمات مہیا ہوسکتی ہیں۔ ملٹی کلچرل یا کئی تہذیبوں سے منسلک یا امیگرینٹس کے لئے خدمات کی تنظیمات آپ کو معلومات فراہم کرنے اور آپ کو مددگار سروسز سے رجوع کرنے کا حوالہ دینے کے قابل ہوسکتی ہیں۔ سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن کینیڈا (Citizenship and Immigration Canada Directory of Newcomer Services) یعنی کینیڈا کے شہریت اور امیگریشن ڈپارٹمنٹ کی نئے آنے والوں کے لئے خدمات کی ڈائریکٹری کو

http://www.servicesfornewcomers.cic.gc.ca/ پر بھی دیکھیں۔

فیملی ڈاکٹر یا پبلک ہیلتھ نرس

آپ کا فیملی ڈاکٹر آپ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ اگر آپ کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہے تو کیا کرنا چاہیئے۔ وہ یا تو بخود آپ کے جسمانی یا نفسیاتی زخموں (کے علاج) میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں یا آپ کو کسی ایسے سے رجوع کرنے کا حوالہ دے سکتے ہیں جو یہ کرسکے۔ کئی صوبوں اور ٹیریٹریز میں 24 گھنٹے صحت کی ٹیلیفون پر مدد دستیاب ہے۔

اپنی کمیونٹی میں صحت اور سماجی مدد کی خدمات کے بارے میں معلومات کے لئے اپنی صوبائی یا ٹیریٹری کی حکومت کو کال کریں یا اپنے مقامی کمیونٹی سنٹر سے صلاح مشورہ لیں۔ وہ آپ کو معلومات دینے، صلاح دینے اور سماجی کارکنوں کے حوالے دینے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ مقامی فون نمبروں کے لئے آپ اپنی فون بک میں یا انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔

دوست، خاندان، پڑوسی

کسی ایسے شخص سے بدسلوکی کے بارے میں بات کریں جس پر آپ کو اعتماد ہے۔ اگر ان کو یہ نہیں معلوم کہ آپ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے تو لوگ آپ کی مدد نہیں کرسکتے۔

مدد کی (ٹیلیفون) لائینز

کئی ٹیلیفون سروسز ہیں (جنہیں بعض اوقات کرائیسز یعنی کڑے وقت کی لائینز کہا جاتا ہے) جنہیں آپ اپنا نام بتائے بغیر دن میں 24 گھنٹے بغیر چارج کے مفت کال کرسکتے ہیں۔ وہ شخص جو فون کا جواب دیتا ہے آپ کی بات سنے گا اور محفوظ رہنے اور اپنے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اہم فیصلے کرنے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ اپنی فون بک میں یا انٹرنیٹ پر فون نمبر دیکھیں۔ اگر آپ فوراً ہی کال کرنا نہیں چنتے، تو پھر ان فون نمبروں کی فہرست ایک محفوظ جگہ پر رکھیں جہاں تک آپ آسانی سے رسائی کرسکتے ہیں

ہسپتال

اگر آپ کی چوٹیں یا زخم شدید ہیں، تو آپ کو ہسپتال جانا چاہیے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی عملہ ہوتا ہے جو آپ کی مدد کے لئے موجود ہوتا ہے اگر آپ کو چوٹ لگی ہے یا آپ کی صحت ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے۔ ان کے پاس گھریلو تشدد کے بارے میں خاص واقفیت اور مہارت بھی ہوسکتی ہے۔ آپ کے لئے بہترین یہ ہوگا کہ آپ ڈاکٹروں اور نرسوں کو جو ہوا تھا اس کے بارے میں سچ سچ بتادیں۔

اگر آپ کینیڈین شہری نہیں، پھر بھی آپ کو ہیلتھ کیئر یعنی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی ہوسکتی ہے۔ اگر آپ کو قانونی طور پر کینیڈا میں ہونے کا حق ہے۔ بطور ایک رفیوجی، مستقل رہائشی یا شریک حیات جس کی کفالت کی گئی ہے۔ تو تین ماہ بعد آپ صوبائی یا ٹیریٹری کی انشورنس کے تحت صحت کے مفت تحفظ کے اہل ہوسکتے ہیں۔ رفیوجی حیثیت کے دعویٰ داروں کو سٹیزنشپ اینڈ امیگریشن کینیڈا سے ہیلتھ کیئر کوریج یعنی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی ہوسکتی ہے۔ سیاح یا عارضی طور پر آئے ہوئے ملاقاتی ہیلتھ انشورنس خرید سکتے ہیں۔ اپنی ہیلتھ کوریج کے بارے میں کوئی بھی سوالات کے لئے، اپنے صوبے یا ٹیریٹری کی صحت پر معلومات کی انٹرنیٹ سائٹ دیکھیں یا اپنے صوبے یا ٹیریٹری کی ہیلتھ سروس کو کال کریں۔ آپ سٹیزنشپ اینڈ امیگریشن کینیڈا کی انٹرنیٹ سائٹ www.cic.gc.ca پر بھی جاسکتے ہیں۔

قانونی سروسز

قانونی مدد ایک وکیل یا لیگل ایڈ آفس (Legal aid office)* یعنی قانونی مدد کے دفتر سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ آپ کو قانونی مدد کہاں سے مل سکتی ہے اور آیا آپ یہ سروس بغیر چارج کے مفت حاصل کرسکتے ہیں، وکلاء کے حوالجات کی سروس، لیگل ایڈ آفس یا قانونی تعلیم اور معلومات کی عوامی انجمن سے رابطہ کریں۔

پولیس

پولیس کے کئی افسروں کو تربیت دی جاتی ہے کہ گھریلو تشدد پر کیا ردعمل کرنا ہے۔ کینیڈا کے طول و عرض میں کئی پولیس سروسز میں افسروں اور دوسرے پیشہ وروں پر مشتمل سپیشل گھریلو زدوکوب کی پلٹنیں ہوتی ہیں جو آپ کی بات سنیں گے اور مدد کرنے کی کوشش کریں گے۔ پولیس آپ کو وکٹم سروسز سے رجوع کرنے کا حوالہ بھی دے سکتی ہے۔ فون نمبروں کے لئے، اپنی ٹیلیفون بُک کے اولین چند صفحے دیکھیں۔ ہنگامی صورتحال میں 1-1-9 یا اپنی پولیس کے ایمرجنسی نمبر پر کال کریں۔

قانونی تعلیم اور معلومات کے عوامی پروگرام

یہ پروگرام قانون، قانونی نظام، اور آپ کے حقوق کے بارے میں عام معلومات فراہم کرتے ہیں۔ گھریلو تشدد پر مزید معلومات دیکھیں ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کینیڈا کا گھریلو تشدد پر انیشیےٹو (یعنی آغازی پروگرام) کی ویب سائٹ

پر۔ <http://canadajustice.gc.ca/eng/pi/fv-vf/plei-vij/index.html>

مذہبی تنظیمات

اگر آپ کی عبادت گاہ میں کوئی ایسا شخص ہے جس پر آپ کو اعتماد ہے، تو ان کو بتائیں کیا ہو رہا ہے۔

شیلٹرز (پناہ گاہیں)

اگر آپ یا آپ کے بچے خطرے میں ہیں، تو شیلٹر آپ کو عارضی مدد اور رہنے کے لئے محفوظ جگہ دے سکتا ہے۔ وہاں کا عملہ گھریلو تشدد کے شکار لوگوں سے نپٹنے میں خاص تربیت یافتہ ہوتا ہے اور آپ کو صلاح دے سکتا ہے کہ آپ کیا توقع کر سکتے ہیں اور کیسے محفوظ رہ سکتے اور اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

وِکٹم سروسز (بدسلوکی اور تشدد کے شکار لوگوں کے لئے خدمات)

بدسلوکی کے شکار لوگوں کے لئے خدمات کی تنظیمات جرم کے شکار لوگوں کی مدد کے لئے پولیس کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ وہ اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کا پلان بنانے اور طریقے ڈھونڈنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔ وہ آپ کا خوراک، کپڑے اور پناہ کی خدمات کے ساتھ رابطہ کروا سکتی ہیں اور شائد ترجمانی کرنے کی خدمات فراہم کرنے کے قابل ہوں تاکہ آپ کسی کے ساتھ اس زبان میں بات کر سکیں جس میں آپ سہل اور آرام دہ محسوس کرتے ہیں۔ کینیڈا کے طول و عرض میں خدمات ڈھونڈنے کے لئے، پالیسی سنٹر فور وِکٹم اِشوز (Policy Centre for Victim Issues) کی ویب سائٹ <http://canadajustice.gc.ca/eng/pi/pcvi-cpcv/vsd-rsv/index.html> پر وِکٹم سروسز ڈائریکٹری (Victim Services Directory) دیکھیں۔

اہم - اگر آپ اوپر دی گئی فہرست میں سے کسی فون نمبر پر کال کرتے ہیں اور آپ کے فون میں ری-ڈائل کرنے کی سہولت ہے، تو پولیس، ہنگامی لائین، عورتوں کے لئے محفوظ پناہ گاہ یا بدسلوکی کے شکار لوگوں کے لئے خدمات کے کارکن کو کال کرنے کے بعد کسی اور نمبر پر کال کریں۔ یا اگر آپ نے سیل یعنی موبائل فون سے کال کی تھی، تو ماضی کی فون کالوں کی فہرست کو مٹانا یا صاف کرنا مت بھولیئے۔ اس طرح جو بدسلوکی کر رہا ہے اس شخص کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ آپ کیا کر رہے یا کیا پلان بنا رہے ہیں۔

اگر آپ کا دوست یا رشتہ دار بتاتا ہے کہ اس سے بدسلوکی کی جارہی ہے تو پھر کیا بنے گا؟

ان کی بات سنیں۔ باخبر رہیں کہ جتنی آپ سمجھتے ہیں صورتحال اس سے زیادہ الجھی ہوئی یا زیادہ خطرناک ہوسکتی ہے۔ تجویز کریں کہ وہ کچھ مدد لیں اور یہ کہ پیشہ وارانہ مدد لینے میں کوئی شرمساری نہیں۔

اکثر بدسلوکی کے بارے میں کچھ کرنے کا فیصلہ کرنے میں لمبا عرصہ لگتا ہے۔ بات سنتے رہیں۔ کونسلر یا صلاح کار کو ملنے کے لئے ان کے ساتھ جانے کی پیشکش کریں۔ ان کو کرائیسز لائین یا ہیلپ لائین (Crisis lines or help lines)* یعنی کڑے وقت کی فون لائینز یا مدد کی فون لائینز کے کچھ فون نمبر دیں۔ وہ لوگ جن سے بدسلوکی کی جارہی ہے اکثر تنہا اور دوسروں سے کٹے ہوئے، کمزور اور بے بس، جذباتی طور پر ٹچڑے ہوئے اور خالی اور بھٹکتے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔ محض سہارا بننے سے ہی آپ ان کی مدد کر رہے ہیں۔

بدسلوکی کے شکار اور بدسلوکی کرنے والوں کے لئے کئی سروسز موجود ہیں۔ پولیس سروسز کے پاس گھریلو تشدد کی سپیشل سروسز اکثر ہوتی ہیں یا وہ آپ کو ان سپیشل سروسز سے رجوع کرنا کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ اگر صورتحال خطرناک ہے، تو 1-1-9 یا اپنی پولیس کے ایمرجنسی نمبر پر کال کریں۔ بدسلوکی کرنے والے کو براہ راست نہ للکاریں - یہ آپ کے لئے یا اس شخص کے لئے جس سے بدسلوکی کی جارہی ہے خطرناک ہوسکتا ہے۔

اگر آپ پولیس کو کال کریں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر کسی نے آپ سے بدسلوکی کی ہے، تو آپ کو پولیس کو بتانا چاہیے۔ کینیڈا میں سب صوبوں اور ٹیریٹریز میں 1980s کے ابتدائی سالوں سے لیکر اب تک کراؤن پروسیکیوٹر یا کراؤن آٹورنی (Crown prosecutor or Crown attorney)* یعنی استغاثہ کا سرکاری وکیل اور سپاؤسل ایبوز پالیسیز (Spousal abuse policies)* یعنی ازدواجی بدسلوکی کی پالیسیاں موجود رہی ہیں۔ یہ پالیسیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ازدواجی تشدد ایک مجرمانہ فعل تصور کیا جاتا ہے۔

پولیس اس شخص کو گرفتار کرسکتی ہے اگر ان کو یقین ہو کہ اس نے قانون شکنی کی ہے۔ اس شخص کو اپنی بیل پیئرنگ (Bail hearing)* یعنی عدالت میں ضمانت کے لئے سماعت تک کچھ گھنٹوں کے لئے جیل جانا پڑسکتا ہے، یا شائد زیادہ لمبے عرصے کے لئے جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ جج کیا فیصلہ کرتا ہے۔

اگر آپ کو اپنی سلامتی کا ڈر ہے، تو پولیس کو کہیں کہ اس شخص کی جیل سے رہائی سے پیشتر آپ کو اطلاع کریں۔ جج اس شخص کی رہائی سے منسلک شرائط عائد کرسکتا ہے جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی۔ مثال کے طور پر، جج یہ حکم دے سکتا ہے کہ اس شخص کو آپ سے رابطہ کرنے کی اجازت نہیں۔

اگر آپ کو ڈر ہے کہ جیل سے رہا ہوکر وہ شخص آپ کو تکلیف اور نقصان پہنچائے گا، تو شائد آپ ایک محفوظ جگہ پر رہنے کے خواہشمند ہوں جیسا کہ ایک دوست کے ساتھ یا ایک شیئر میں۔

کچھ صوبوں اور ٹیریٹریز میں آپ ایک نون - کرمینل ایمرجنسی پروٹیکشن آرڈر (non-criminal emergency protection order)* یعنی غیر - مجرمانہ ہنگامی تحفظ کا حکم حاصل کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں، جیسا کہ ایک عدالتی حکم جو بدسلوکی کے مرتکب شخص کو ہدایت کرتا ہے کہ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ آپ سے کوئی میل جول یا واسطہ نہ رکھیں۔ یہ حکم آپ سے بدسلوکی کرنے والے شخص کو ایک خاص عرصے کے لئے خاندان کا گھر چھوڑ دینے پر مجبور کرسکتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ اس سلسلے میں کیا پیش رفت کرنی ہے آپ قانونی معلومات مانگ سکتے ہیں۔ اگر ایک ایمرجنسی پروٹیکشن آرڈر دستیاب نہیں، تو آپ ایک پیس بونڈ* یعنی صلح صفائی رکھنے کا معاہدہ حاصل کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

اگر پولیس اس شخص پر فردِ جرم عائد کردے جس نے آپ سے بدسلوکی کی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

اگر وہ شخص جس نے آپ سے بدسلوکی کی ہے مجرمانہ فعل کا اقرار جرم کرلے، تو جج سزا* کا فیصلہ کرے گا۔ سزا فائین (fine)* یعنی جرمانہ یا پروبیشن (probation)* یعنی اچھے چلن کی ضمانت پر رہائی ہوسکتی ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس شخص کے لئے جس نے آپ

سے بدسلوکی کی ہے کونسلنگ (counselling)* یعنی پیشہ وارانہ نصیحت لینا ضروری قرار دیا جائے۔ جج اس کو جیل میں وقت گزارنے کا حکم بھی دے سکتا ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا جیل بھیجنے کی سزا دی جائے، جج بہت سی چیزیں مد نظر رکھے گا۔ مثال کے طور پر، جج اس بات کو مد نظر رکھے گا کہ آیا یہ پہلی لغزش تھی اور بدسلوکی کتنی سنگین یا شدید تھی۔

اگر آپ خوف زدہ ہیں، تو کراؤن پروسیکیوٹر یعنی استغاثہ کے سرکاری وکیل یا اپنے وکٹم سروسز کے کارکن * کو بتائیں۔ اگر وہ شخص جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی اچھے چلن کی ضمانت پر رہا کر دیا جاتا ہے، تو جج اس کی رہائی سے شرائط منسلک کر سکتا ہے۔

اگر وہ شخص جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی جج کو بتاتا ہے کہ وہ جرم کے مرتکب نہیں، تو امکان ہے کہ مقدمہ چلے گا۔ مقدمہ شروع ہونے میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں۔ مقدمے کے دوران آپ کو ایک گواہ بننا ہوگا، لیکن جب آپ بطور ایک گواہ کے پیش ہوں تو آپ کی آسودگی کے لئے عدالت کئی چیزیں کر سکتی ہے۔ آپ ایک پردے کے پیچھے سے یا ایک دوسرے کمرے سے کلوزڈ سرکٹ ٹیلیویژن (closed-circuit television)* کی وساطت سے جج سے مخاطب ہونے کے قابل ہو سکتے ہیں تاکہ آپ کو اس شخص کو دیکھنے کی ضرورت نہ ہو جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کی گواہی دینے کے دوران آپ کے نزدیک ایک مددگار موجود ہو۔ اگر اس شخص کا جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی کوئی وکیل نہیں، تو استغاثہ کا سرکاری وکیل جج سے ایک وکیل مقرر کرنے کو کہہ سکتا ہے تاکہ وہ شخص جو بدسلوکی کا مرتکب تھا آپ سے براہ راست کروس اگزامن (cross-examine)* یعنی جرح نہ کر سکے۔

اگر وہ شخص جس نے آپ سے بدسلوکی کی تھی مجرم قرار پایا، تو جج سزا کا فیصلہ کرے گا جیسا کہ جرمانہ، اچھے چلن کی ضمانت پر رہائی یا جیل میں قید۔

یاد رکھیں، کسی کو بھی آپ سے بدسلوکی کرنے کا حق نہیں

فوجداری انصاف کا نظام شائد آپ کو ڈرا دے، لیکن یہ آپ کا تحفظ کرنے اور آپ کو صحیح سلامت رکھنے کے لئے ہے۔ ایسے لوگ ہیں جو اس میں سے بخیر و خوبی گزرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ بدسلوکی کے ساتھ زندہ رہنا بہت مشکل ہے اور بولناک ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر اگر آپ کینیڈا میں نئے ہیں، آپ اسی اثناء میں کئی اور مسائل سے نپٹ رہے ہوں گے۔ ہو سکتا ہے آپ کو تہذیبی جھٹکے کا سامنا ہو۔ ہو سکتا ہے آپ مالی دباؤ سے دوچار ہوں۔ آپ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں فکرمند ہو سکتے ہیں۔ مدد لینا ایک ایسا قدم نہیں جو آپ آسانی سے لے سکیں لیکن اپنے اور اپنے بچوں کے لئے یہ بہترین چیز ہے جو آپ کر سکتے ہیں۔ آپ کے لئے چناؤ کے متبادل راستے بہت مشکل ہیں، لیکن آپ کے پاس متبادل راستے یقیناً ہیں۔

اگر آپ کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہے، تو آپ کو تاکید کی جاتی ہے کہ مدد لیں۔ آپ کو اس کا تنہا سامنے کرنے کی مجبوری نہیں۔ مدد دستیاب ہے۔ آپ محفوظ رہنے کے مستحق ہیں۔

اس کتابچے میں استعمال کئے گئے الفاظ اور اصطلاحات

مہربانی کر کے نوٹ فرمائیں: یہ وضاحتیں قانونی اصطلاحات سمجھنے میں آپ کی مدد کرسکتی ہیں۔ یہ قانونی وضاحتیں نہیں۔ ان اصطلاحات کی قانونی وضاحت کے لئے، آپ ایک وکیل سے صلاح مشورہ کرنا چاہیں گے۔

اسالٹ (Assault)

یعنی زدوکوب یا حملہ

حملہ کرنا یا زدوکوب کرنا ایک جرم ہے۔ یہ ہوتا ہے جب ایک شخص ان کی رضامندی کے بغیر دوسرے پر طاقت استعمال کرتا ہے یا استعمال کرنے کی دھمکی دیتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس شخص نے دھمکی براہ راست دی ہے یا بلا راست اور اشارہ۔

بیل ہیئرنگ (Bail hearing)

یعنی عدالت میں ضمانت کے لئے سماعت

عدالت میں سماعت ایک شخص کے گرفتار ہونے اور اس پر فردِ جرم عائد کئے جانے کے بعد ہوتی ہے۔ جج فیصلہ کرتا ہے کہ آیا اس شخص کو عدالت میں کیس کی سماعت تک کے لئے رہا کر دینا یا جیل میں رکھنا چاہیئے۔ ہوسکتا ہے کہ جج اس شخص کو شرائط کے ساتھ رہا کر دے جن کی تابعداری اس پر لازم ہو۔ مثال کے طور پر، جج یہ حکم دے سکتا ہے کہ وہ شخص وکٹم یعنی جرم کے شکار سے رابطہ نہیں کرسکتا۔ ضمانت پر رہائی کو جوڈیشل انٹیریم رلیز (judicial interim release) بھی کہا جاتا ہے۔

چائلڈ اینڈھینٹ (Child abandonment)

بچے سے دست برداری یا کنارہ کشی

بچے سے دست برداری کینیڈا میں ایک جرم ہے۔ یہ تب ہوتی ہے جب ایک شخص جان بوجھ کر 10 سال سے کم عمر کے بچے سے کنارہ کشی کر لے یا اس کو اس طرح سے بے حفاظت کر دے کہ بچے کی زندگی خطرے میں پڑ جائے یا بچے کی صحت کو مستقل تکلیف اور نقصان پہنچنے کا امکان ہو۔

چائلڈ پروٹیکشن سروسز (Child protection services)

یعنی بچے کے تحفظ کی خدمات

بر صوبے اور ٹیریٹری یعنی عملداری میں بچے کے تحفظ کی سروسز ہیں جو بچوں سے بدسلوکی اور غفلت اور بے توجہی کے واقعات کی تفتیش کرتی ہیں جو ان کو رپورٹ کئے گئے۔ بچوں کے تحفظ کی سروسز اکثر "چائلڈ ویلفیئر (child welfare)" یعنی بچوں کی بہبود، "چلڈرنز ایڈ (children's aid)" یعنی بچوں کی مدد یا "یوتھ پروٹیکشن (youth protection)" یعنی توجوانوں کا تحفظ کہلاتی ہیں۔ اگر بچوں کے تحفظ کی سروسز فیصلہ کر لیں کہ بچے کو تحفظ کی ضرورت ہے، تو وہ (مندرجہ ذیل) کرسکتی ہیں:

- خاندان کے لئے کونسلنگ یعنی نصیحت آموزی اور سہارا فراہم کرنا، یا
- چھوٹے عرصے یا ہمیشہ کے لئے بچے کو گھر سے کہیں اور لے جانا۔

کلوزڈ-سرکٹ ٹیلیویژن (Closed-circuit television)

یہ عدالت کے کمرے میں موجود ہوئے بغیر عدالت کو معلومات دینے کے لئے وڈیو کیمرے کا استعمال ہے۔

کونفیڈینشل (Confidential)

یعنی صیغہ راز میں رکھا ہوا

کونفیڈینشل کا مطلب راز میں یا ذات تک محدود رکھنا ہے۔

کنسینٹ (Consent)

یعنی رضامندی

کنسینٹ کا مطلب راضی ہونا ہے۔ لیکن قانون میں "کنسینٹ" کا مطلب محض "جی ہاں" کہنے سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ اگر کوئی آپ کو رضامند ہونے پر مجبور کرتا ہے، مثال کے طور پر آپ کو تکلیف اور نقصان پہنچا کر یا تکلیف اور نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کر، تو یہ حقیقی رضامندی نہیں۔ اگر آپ رضامند ہوجاتے ہیں کیونکہ آپ کو پوری صورتحال سمجھنے کے لئے تمام معلومات فراہم نہیں کی گئیں تھی، تو پھر یہ بھی رضامندی نہیں۔ بعض اوقات قانون کسی کو رضامند ہونے کی اجازت نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر، بچے کچھ چیزوں پر رضامند نہیں ہوسکتے، جیسا کہ ایک بالغ کے ساتھ جنسی فعل۔ آپ جنسی فعل پر رضامند نہیں ہوسکتے اگر آپ بیہوش ہیں یا سو رہے ہیں، حتیٰ کہ بطور ایک بالغ بھی نہیں۔ خاموشی رضامندی نہیں۔

کونسلنگ (Counseling)

صلاح مشورہ لینا

یہ ایک عمل یا طریقہ کار ہے جہاں آپ مسائل پر بات کرنے کے لئے تاکہ مسائل کو حل کیا جائے ایک پیشہ ور سے باضابطہ بنیاد پر ملاقاتیں کر کے مدد لے سکتے ہیں۔ کونسلر لوگوں کے مسائل سمجھنے اور ان سے نیٹنے اور ان کو حل کرنے میں مدد دینے میں تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات لوگ انفرادی کونسلنگ (کونسلر سے بغیر کسی اور کی موجودگی میں ملاقات کرنا)، جوڑے کی کونسلنگ (کونسلر سے بطور میاں بیوی ملنا)، خاندان کونسلنگ (کونسلر سے بطور خاندان ملنا) حتیٰ کہ گروپ کونسلنگ بھی (جب کئی لوگ جنہوں نے ایک جیسے مسائل کا تجربہ کیا ہوتا ہے کونسلر سے اکٹھے ملاقات کرتے ہیں)۔

کرمینل کوڈ (Criminal Code)

یعنی فوجداری ضابطہ

فوجداری ضابطہ وہ قانون ہے جو کینیڈا میں زیادہ ترین مجرمانہ قانون شکنی کی صورتوں کا خاکہ اتارتا ہے۔ مجرمانہ قانون شکنی کی صورتوں کو جرائم بھی کہا جاتا ہے۔ فوجداری ضابطہ کینیڈا کے طول و عرض پر لاگو ہوتا ہے۔

کرمینل افینس (Criminal offence)

یعنی مجرمانہ قانون شکنی

مجرمانہ قانون شکنی تب ہوتی ہے جب فوجداری ضابطہ کا ایک قانون توڑا جاتا ہے۔ اس کو بھی جرم کہتے ہیں۔

کرائسز لائین یا ہیلپ لائین (Crisis line or help line)

یعنی کڑے وقت کی فون لائین یا مدد کی فون لائین

ایک کرائسز لائین یا ہیلپ لائین بغیر چارج کے مفت ٹیلیفون سروس ہے جسے آپ معلومات اور صلاح کے لئے کال کر سکتے ہیں۔ جب آپ کال کرتے ہیں تو کسی کو اپنا نام یا فون نمبر بتانے کی مجبوری نہیں۔ کوئی نہ کوئی آپ کے فون کا جواب دے گا اور آپ کی بات سنے گا۔ وہ آپ کے سوالات کا جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ وہ آپ کو ان جگہوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں جو آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔ فون بک میں مختلف اقسام کی مدد کی لائینوں کی فہرست ہوتی ہے اور بعض اوقات ان کے بسوں پر، کلینکس میں اور دوسری جگہوں پر اشتہار لگے ہیں۔

کراؤن پروسیکیوٹر یا کراؤن آٹورنی (Crown prosecutor or Crown attorney)

یعنی استغاثہ کا سرکاری وکیل

یہ وہ وکیل ہوتا ہے جو حکومت کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب ایک جرم کا ارتکاب ہوتا ہے تو استغاثہ کا سرکاری وکیل مقدمہ جج کے سامنے پیش کرتا ہے۔ استغاثہ کا سرکاری وکیل آپ کا خاص الخاص وکیل نہیں ہوگا اگر آپ بدسلوکی کا شکار ہوئے ہیں۔ وہ عام رعایا کی جانب سے کام کرتے ہیں۔

کروس - اگزامینیشن (Cross-examination)

یعنی جرح

یہ ایک طریقہ کار ہے جو کینیڈین قانونی نظام میں ایک مقدمے کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوسری پارٹی کے وکیل کا ایک گواہ سے پوچھ گچھ کرنا ہے (سوالات کی ایک کڑی پوچھنا)۔

کلچر شوک (Culture shock)

یعنی تہذیبی جھٹکا

جب آپ ایک نئی جگہ آتے ہیں، خاص طور پر نئے ملک، تو آپ الجھے ہوئے اور فکر مند ہوسکتے ہیں کیونکہ آپ اپنے نئے ماحول کے عادی نہیں ہیں۔ اس احساس کو کلچر شوک یا تہذیبی جھٹکا کہتے ہیں۔ آپ کو اپنے ارد گرد بولی جانے والی زبان کو سمجھنے میں مسائل ہوسکتے ہیں اور آپ یہ محسوس کرسکتے ہیں کہ آپ کا یہاں سے کوئی سمبندھ یا تعلق نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ یہاں کے موسم، خوراک، گھر، اور آپ کے ارد گرد کی باس یا مہک اور آوازوں کے عادی نہ ہوں۔ آپ اپنے بچوں پر نئے اخلاقی یا ثقافتی اثرات کے بارے میں آرام دہ محسوس نہ کرتے ہوں۔ عام طور پر تہذیبی جھٹکے کا احساس ختم ہوجاتا ہے جب آپ اپنے ارد گرد کی چیزوں کے عادی ہوجاتے ہیں اور "ایٹ ہوم" (اپنے ہی گھر ہونا) یا ہم اینگ ہونا محسوس کرتے ہیں۔

کسٹڈی یا پیئرٹننگ آرڈر (Custody or parenting order)

یعنی تحویل یا نشوونما کرنے کا حکم

اگر بچے آپ کی تحویل میں ہیں، تو آپ قانونی طور پر ان کی نشوونما اور تعلیم کے بارے میں اہم فیصلے کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اگر آپ کے پاس بلا شرکت کسٹڈی ہے، تو آپ کے بچے عموماً آپ کے ساتھ رہتے ہیں، لیکن امکان ہے کہ وہ والدین میں سے دوسرے کو ملنے جائیں گے۔ جب والدین کے پاس مشترکہ کسٹڈی ہوتی ہے، تو ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اہم فیصلے اکٹھے مل کر کریں گے۔ آپ کے صوبے یا ٹیریٹری میں ایک دوسری اصطلاح، جیسا کہ "پیئرٹننگ آرڈر" یا نشوونما کرنے کا حکم، استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک نشوونما کرنے کے حکم میں درج ہوتا ہے کہ بچے کے بارے میں فیصلے کیسے کرنے ہوں گے، اور بچے کا وقت کیسے دونوں والدین کے درمیان بانٹا جانا ہے۔ تحویل میں دینے اور نشوونما کرنے کے احکامات بچے کے بہترین مفاد کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔

ڈاوری فراڈ (Dowry fraud)

یعنی جہیز کا دھوکہ

کچھ تہذیبوں میں، یہ ایک روایت ہے کہ دلہن شادی میں اپنے ساتھ پیسے یا دوسری قیمتی چیزیں لاتی ہے، جنہیں جہیز کہا جاتا ہے۔ ایسے واقعات ہوئے ہیں جہاں مردوں نے شادی اس لئے نہیں کی کیونکہ وہ شادی کرنا چاہتے تھے بلکہ اس لئے کہ وہ جہیز چاہتے تھے۔ پھر وہ ازدواجی بندھن تو توڑ دیتے ہیں لیکن قیمتی چیزیں رکھ لیتے ہیں۔ اس کو جہیز کا دھوکہ کہا جاتا ہے۔

ڈیوٹی آف کیئر (Duty of care)

دیکھ بھال کا فرض

دیکھ بھال کا فرض تب ہوتا ہے جب کسی کی قانونی ذمہ داری ہو کہ وہ ایک دوسرے شخص کو نقصان کے تدارک کی غرض سے اس کی دیکھ بھال کے لئے ایک کم سے کم مقررہ معیار فراہم کرے۔ مثال کے طور پر، اپنے محتاج بچوں کی دیکھ بھال والدین کا فرض ہے۔ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنا ازدواجی ساتھیوں کا فرض ہے۔

فیلیئر ٹو پرووائڈ دی نسیسیٹیز آف لائف

(Failure to provide the necessities of life)

یعنی ضروریاتِ زندگی فراہم کرنے میں ناکامی

والدین، دودھ پلانے اور پرورش کرنے والے ماں باپ، سرپرست یا خاندان کے سربراہ کے لئے 16 سال سے کم عمر کے بچے کے لئے وہ چیزیں فراہم کرنے میں ناکامی جن کی بچے کو زندہ رہنے کے لئے ضرورت ہے ایک جرم ہے۔ اس میں شامل ہوسکتے ہیں بچے کو خوراک، پناہ، یا طبی امداد نہ دینا جس کی انہیں بقا کے لئے ضرورت ہے۔ ایک ازدواجی ساتھی یا قانونی شریک حیات کو ضروریاتِ زندگی نہ فراہم کرنا بھی ایک جرم ہے۔ جن چیزوں کی بچے کو ضرورت ہے ان کو فراہم کرنا "ڈیوٹی آف کیئر" یعنی دیکھ بھال کے فرض کا حصہ ہے۔

فائین (Fine)

یعنی جرمانہ

یہ عدالتی حکم ہے جو اس شخص کے لئے جس نے ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے (ایک مجرم) سزا یا سزا کا حصہ ہوسکتا ہے۔ یہ وہ رقم ہے جسے ادا کرنا اس شخص کے لئے لازم ہے جسے قصور وار اور مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔

انٹیمیٹ پارٹنر (Intimate partner)

یعنی گہرا اور قریبی ساتھی

ایک گہرا اور قریبی ساتھی ایک ازدواجی پارٹنر، بشمول ایک خاوند، بیوی، قانونی شریک حیات، یا سابقہ ازدواجی پارٹنر ہے۔ اس میں بوائے فرینڈ، گرل فرینڈ، وہ ساتھی جسے آپ تفریح کے لئے گھومنے پھرانے لے جائیں یا کوئی ایسا جو جنسی یا عاشقانہ رشتے میں ہو بھی شامل ہیں۔ اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جس کے ساتھ آپ ایک بچے کو مشترک گردانتے ہیں۔

لیگل ایڈ آفس (Legal aid office)

یعنی قانونی مدد کا دفتر

یہ دفتر کم آمدنی والے لوگوں کو قانونی نمائندگی اور رعایا کے لئے قانونی تعلیمی اور معلوماتی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

پیس بونڈ (Peace bond)

یعنی امن قائم رکھنے کا معاہدہ

اگر آپ اپنی سلامتی کے لئے خوف زدہ ہیں، تو آپ امن قائم رکھنے کا معاہدہ حاصل کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ یہ کرمنل کوڈ یعنی فوجداری ضابطہ کے تحت جاری کردہ حکم ہے جو اس شخص پر شرائط عائد کرتا ہے جس نے بدسلوکی کی تھی۔ اگر وہ شخص جس نے بدسلوکی کی تھی اس حکم کی نافرمانی کرتا ہے، تو پولیس ان کو گرفتار کرسکتی ہے۔ اگر آپ امن قائم رکھنے کے معاہدے کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو آپ ایک وکیل سے پوچھ سکتے ہیں۔

پوسٹ ٹرامیٹک سٹریس ڈس آرڈر

(PTSD) (Post traumatic stress disorder)

یعنی تکلیف اور نقصان کے بعد صعوبت کے نتیجے میں دماغی انتشار

یہ ایک سنگین اضطرابی انتشار ہے جو ہولناک چیزوں کو دیکھنے یا ان کا تجربہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ اذیت، زنا بالجبر، قتل، بدسلوکی، اور تشدد کی دوسری صورتیں۔ ایک اضطرابی انتشار روزمرہ کی چیزوں کے بارے میں مستقل خوف اور فکر کا احساس ہونا بھی ہوسکتا ہے۔ گھریلو تشدد کا شکار کچھ لوگوں کو PTSD ہوسکتا ہے۔ PTSD قدرتی آفتوں میں سے گزرنے کے نتیجے میں بھی ہوسکتا ہے، جیسا کہ زلزلے۔ PTSD کے ساتھ، لوگوں کو وقوع پزیر ہونے کے بہت عرصہ بعد بھی فلیش بیک (flashbacks) یعنی ہولناک چیزوں کی تیز اور واضح یادیں ہوسکتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے میں ان کو دشواری پیش آسکتی ہے۔ عام طور پر PTSD کے ساتھ لوگوں کو اس میں سے صحیح سلامت بچ نکلنے کے لئے پیشہ وارانہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

پروبیشن (Probation)

یعنی اچھے چلن کی ضمانت پر رہائی

یہ فوجداری عدالت کا حکم ہے جو اس شخص کے لئے جس نے ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے (ایک مجرم) سزا یا سزا کا حصہ ہوسکتا ہے۔ ایک شخص کی پروبیشن پر رہائی سے منسلک شرائط عائد کی جائیں گی، جیسا کہ کونسلنگ پر جانا پڑنا۔

پروٹیکشن آرڈرز (Protection orders)

یعنی تحفظ کے احکامات

ایک شخص کو دوسرے شخص سے رابطہ کرنے سے روکنے کے لئے تحفظ کے مختلف سول (غیر مجرمانہ) احکامات دستیاب ہیں۔ بعض اوقات ان کو نو-کنٹیکٹ آرڈرز (no-contact orders) یعنی کوئی رابطہ نہ کرنے کے احکامات یا ریسٹریکنگ آرڈرز (restraining orders) یعنی رابطے سے باز رکھنے کے احکامات کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، زیادہ ترین صوبوں اور ٹیریٹریز میں گھریلو تشدد کے خاص قوانین کے تحت ایمرجنسی تحفظ کے احکامات یا ایمرجنسی مداخلت کے احکامات دستیاب ہیں۔ وہ بدسلوکی کے شکار کو گھر کا عارضی بلاشرکت قبضہ عطا کرسکتے ہیں؛ بدسلوکی کرنے والے کو گھر سے نکال باہر کرسکتے ہیں؛ بدسلوکی کے شکار کے ساتھ رابطوں اور میل جول پر پابندیاں اور حدود لگا سکتے ہیں اور دوسری تلافیاں۔

سینٹینس (sentence)

یعنی سزا

اگر کوئی جرم کا مرتکب ٹھہرایا جاتا ہے، تو جج کا فیصلہ کہ اسے کیا سزا دی جائے سینٹینس ہے۔ سزا میں شامل ہوسکتے ہیں جیل میں قید یا جرمانہ۔

سیکچوئل اسالٹ (Sexual assault)

یعنی جنسی حملہ

جنسی حملہ کسی شخص سے اس کی رضامندی کے بغیر کسی قسم کا رابطہ یا چھونا ہے۔ جنسی حملہ سینے سے لگانے یا پیار سے پیٹھ پر ہاتھ پھیرنے سے لیکر زبردستی جنسی مباشرت کرنے تک کی رینج یعنی دائرے میں ہوسکتا ہے۔ ایک شخص حقیقی رضامندی نہیں دے سکتا اگر رضامندی زبردستی لی گئی ہے، یا اگر یہ خوف کے مارے یا دھوکے میں آکر دی گئی ہے۔ خاموشی رضامندی نہیں۔ ایک شخص جو سورہا ہے یا بیہوش ہے وہ رضامندی نہیں دے سکتا۔ جنسی فعل کے لئے رضامندی دینے کی عمر 16 ہے، لیکن اگر دوسرا شخص بچے کی عمر کے لگ بھگ ہے تو کچھ چھوٹ مہیا ہے۔

سپاؤسل ایبوز پالیسیز (Spousal abuse policies)

یعنی ازدواجی بدسلوکی کی پالیسیاں

پالیسیاں ایک تنظیم کے بنائے ہوئے قواعد و ضوابط ہیں جن کی تقلید ان لوگوں کو کرنی پڑتی ہے جو اس تنظیم میں کام کرتے ہیں۔ کینیڈا کے طول و عرض میں، مختلف تنظیمات نے جو پولیس پر حاکم ہیں پالیسیاں بنائی ہیں جن کی تقلید پولیس کے افسران کو کرنی پڑتی ہے، یہ یقینی بنانے کے لئے کہ وہ ازدواجی بدسلوکی کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ ازدواجی بدسلوکی کی پالیسیوں کا مطلب یہ بھی ہے کہ اگر ایک پولیس افسر یہ دیکھتا ہے کہ کسی شخص نے جو بدسلوکی کا مرتکب تھا قانون شکنی کی تھی، تو پولیس افسر کو اس شخص پر فردِ جرم عائد کرنی پڑے گی حتیٰ کہ تب بھی اگر بدسلوکی کا شکار یہ نہیں چاہتا کہ اس شخص پر فردِ جرم عائد کی جائے۔

سوپروائیزڈ ایکسچینج (Supervised exchange)

یعنی نگرانی میں والدین میں سے دوسرے کے ساتھ ملاقات کرنا یا رہنا

جب والدین اکٹھے نہیں رہ رہے ہوتے، تب بھی بچے کو والدین میں سے دونوں کو ملنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ "ایکسچینج" اس لمحے کا حوالہ دیتا ہے جب ایک بچہ والدین میں سے ایک سے دوسرے کے ساتھ ملاقات یا رہنے کے لئے جاتا ہے۔ اگر ایکسچینج نگرانی میں ہے، تو کوئی دوسرا بالغ وہاں یہ یقینی بنانے کے لئے موجود ہوتا ہے کہ ایکسچینج کے دوران بچے یا والدین کے ساتھ کچھ بُرا نہ ہو۔ بعض اوقات اگر والدین کے درمیان بدسلوکی ہو چکی ہے، تو ایکسچینج خطرناک وقت ہوسکتا ہے۔ نگرانی یقینی بناتی ہے کہ یہ دورانیہ سلامتی سے گزرے۔

ویکٹم سروسز (Victim services)

یعنی بدسلوکی کے شکار کے لئے خدمات

بدسلوکی کے شکار کے لئے خدمات اور پروگرام جرم کے شکار لوگوں کو سہارا اور وسائل فراہم کرسکتے ہیں۔ جرم کے بعد سلامتی کے بارے میں تفکرات جو آپ کو ہوسکتے ہیں وہ ان کا توڑ نکال سکتے ہیں۔ وہ عدالتی نظام کے بارے میں آپ کو معلومات بھی دے سکتے ہیں۔ جرم کے شکار لوگوں کے لئے ہر صوبہ اور ٹیریٹری خاص اپنے پروگرام اور خدمات پیش کرتا ہے۔



A large, rounded rectangular area with a light beige background and horizontal lines, intended for writing notes.





جلد پر نقش و نگار اور تمثیلات بائی ٹاؤن گروپ (The Bytown Group) نے کیں

دل اور آنسو کا قطرہ

دل اور آنسو کے قطرے کے درمیان "x" کی علامت ان دونوں میں ناطہ قائم کرتی ہے اور امید، محبت اور مدد (دل) اور درد اور بدسلوکی کی اذیت (آنسو کا قطرہ) کے درمیان رشتہ دکھاتی ہے۔ "x" بدسلوکی کے گہرے زخموں کے داغوں کی علامت ہے، لیکن یہ نشدد اور بدسلوکی کو ختم کرنے کی کاوشوں کی علامت بھی ہے۔



ABUSE IS WRONG IN ANY LANGUAGE

La maltraitance est inacceptable peu importe la langue

Waxyeeladu waa khalad luqad walba

El abuso es condenable en cualquier idioma

Жестокое обращение недопустимо на любом языке

학대는 언어를 막론하고 그릇된 것입니다

بدسلوکی کسی بھی زبان میں غلط ہے

بد رفتاری در هر زبان غلط است

தர்ப்பிரயோகம் என்பது எந்த மொழியிலும் தவறுதான்

إساءة المعاملة مرفوضة في جميع اللغات

虐待是有悖文明的惡行

दुर्विहार विषे ही दुःख विंच गलत है।